اہم قومی ومقامی خبریں — مورخہ 21-09-2022	اخبارات
1۔سیلاب متاثرین کی بحالی کیلئے ہر ممکن اقدامات اُٹھائے جائینگے، وزیراعلیٰ بلوچستان	جنگ ودیگر اخبارات
2۔شعبہ تعلیم میں ترکیہ کے تجربات سے فائدہ اُٹھایا جاسکتا ہے، جان جمالی	جنگ ودیگر اخبارات
3۔ماحولیاتی آلودگی سے سیلاب آیا عالمی برادری کو مدد کرنا ہوگی، احسن اقبال	انتخاب دیگر اخبارات
4۔وفاقی وزیر سعد رفیق کی کوئٹہ کیلئے پروازیں بڑھانے کی ہدایت	مشرق ودیگر اخبارات
5۔20 کلو آٹے کا تھیلا 1399 روپے میں فروخت کیا جائے، انجینئر زمرک	جنگ ودیگر اخبارات
6۔بلوچستان حکومت سے نکالنے کی باتیں میڈیا تک محدود ہیں، نصیب اللہ مری	جنگ ودیگر اخبارات
7۔خوست دھرنا کمیٹی کے مطالبات منظور دو روز میں نوٹیفکیشن جاری ہوگا	جنگ ودیگر اخبارات
8۔مرحلہ وار بلوچستان کا تمام ریونیو ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کیا جائے گا، ربابہ بلیدی	جنگ ودیگر اخبارات
9۔ملک میں سیلاب سے ابھی تک تیس ارب ڈالر کا نقصان ہوا ہے، حاجی محمد خان	آزادی ودیگر اخبارات
10۔بھرتیوں میں میرٹ کا قتل نہیں ہونے دیا جائے گا، چیف سیکرٹری	جنگ ودیگر اخبارات
11۔نئی نسل کو تحقیق شدہ طاقتور بیانیے سے قائل کیا جائے، کمانڈر 12 کور	جنگ ودیگر اخبارات
12۔سیلاب زدگان کی بحالی کی کوششیں جاری، آئی ایس پی آر	جنگ ودیگر اخبارات
13۔کمسن طلباء سے زیادتی کے تین ملزمان کو قید وجرمانہ کی سزا	جنگ ودیگر اخبارات
14۔تمام طبقات کو ترقی کے یکساں مواقعوں کی فراہمی انصاف کا تقاضا ہے، آئی جی پولیس	جنگ ودیگر اخبارات
15۔بی ایف اے کی کوئٹہ ورکھنی میں کارروائیاں کھانے پینے کے 31 مراکز پر جرمانے	مشرق ودیگر اخبارات
16۔معیاری تعلیم کو فروغ دیکر ہی پسماندگی کا خاتمہ کیا جاسکتا ہے، ثناء بلوچ	مشرق ودیگر اخبارات

امن وامان

نیوسریاب تھانے پر دستی بم حملہ جان و مالی نقصان نہیں ہوا، اوستہ محمد پانی نہ نکالنے کے خلاف گڑھی خیرو روڈ بلاک، کوئٹہ ایک شخص کی جلی ہوئی نعش برآمد، کوہلو میں فائرنگ سے ایک شخص ہلاک، پنجگور پولیس کی کارروائیاں 88 ملزمان گرفتار منشیات اسلحہ مسروقہ موٹرسائیکلیں برآمد،

عوامی مسائل

سٹی نالے میں پولیس آپریشن نشئی رہائشی علاقوں میں روپوش، اور ماڑہ گٹکے اور ماوے کی سرعام فروخت انتظامیہ دانستہ کارروائی سے گریزاں، خضدار میں ملیریا کی وباء سول ہسپتال کی دوائیں ختم، پنجگور چیدگی بارڈر پر تجارتی فروغ کیلئے پاک ایران میں معاہدے طے۔

مورخہ 21-09-2022

اداریہ

روزنامہ مشرق نیوز کوئٹہ نے "**سیلابی تباہ کاریاں اور اراکین بلوچستان اسمبلی کا مطالبہ** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ مون سون کی غیر معمولی اور انتہائی خلاف توقع بارشیں جسے ماہرین موسمیاتی تبدیلی کا نتیجہ قرار دیتے ہیں کے نتیجے میں ملک بھر میں تباہی آئی اور نقصانات ہوئے تاہم سندھ اور بلوچستان میں زیادہ نقصانات ہوئے بلوچستان چونکہ پہلے سے ہی غربت، پسماندگی، بے روزگاری کی بڑھتی ہوئی شرح اور دیگر سماجی اور معاشی وسیاسی سے دوچار تھا سیلابی تباہ کاریوں کے نتیجے میں مزید کئی برس بلکہ عشرے پیچھے چلا گیا ہے وجہ یہ ہے کہ ایک تو صوبے کی زراعت، مالداری اور دیگر شعبے تباہی سے دوچار ہوئے مجموعی انفراسٹرکچر کو غیر معمولی نقصانات کا سامنا کرنا پڑا دوسری جانب ان نقصانات کے نتیجے میں صوبے کی معیشت اور معاشرت پر غیر معمولی منفی اثرات مرتب ہوئے ار ہر چند کہ وفاقی اور صوبائی حکومتیں ہونے والے تباہی کے اثرات سے نمٹنے اور نقصانات کے ازالے کے لئے کوشاں ہیں لیکن جس وسیع پیانے پر تباہی ہوئی ہے اسے دیکھتے ہوئے یہ بات وثوق کے ساتھ کہی جاسکتی ہے کہ درپیش صورتحال سے نکلنے میں غیر معمولی وسائل بھی درکار رہوں گے اور وقت بھی کافی لگ سکتا ہے ایسے میں گزشتہ روز بلوچستان اسمبلی سے ایک بار پر یہ مطالبہ سامنے آیا ہے کہ وفاقی حکومت صوبے کے ساتھ خصوصی معاونت کرے یعنی ہونے والے نقصانات سے نمٹنے کیلئے جو خطیر رقم درکار ہیں وفاق بلوچستان کو اس کا زیادہ سے زیادہ حصہ فراہم کرے اس سے قبل بلوچستان اسمبلی نے اپنے گزشتہ سیشن میں ایک مشترکہ قرارداد بھی متفقہ طور پر پاس کی تھی جس میں اس رائے کا اظہار کیا گیا تھا کہ ہونے والے تباہی سے نمٹنا اکیلے صوبے کے بس کی بات نہیں لہذا وفاقی حکومت بلوچستان کو پچاس سے ساٹھ ارب روپے اور دیگر وسائل مہیا کرے۔ جب صوبے کی ترقیاتی ضروریات تبدیل ہوئی ہیں کیا یہ درست عمل نہیں ہوگا کہ جاری ترقیاتی منصوبوں پر تھوڑا یا بہت جتنا بھی کام ہوا ہے اسے وہیں روک کر ترقیاتی اخراجات کا رخ امداد و بحالی اور تعمیر نو کی جانب موڑ دیا جائے اگر یہ تجویز مناسب ہے تو اس سے چشم پوشی یا اغماض برتنے کی قطعی کوئی گنجائش نہیں۔

اداریہ

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**حکومتی امداد متاثرین بارے جے آئی ٹی تشکیل دینے کا مطالبہ** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے " **سیلاب کے بعد کی صورتحال بلوچستان خصوصی توجہ کا طالب** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Feudal lords " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین

روزنامہ سنچری کوئٹہ نے "**بلوچستان میں ایک بار پھر تبدیلی کی افواہیں وزیر اعلیٰ متحرک** " کے عنوان سے رضا الرحمان کا تجزیہ شائع کیا۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

عہدوں کے پیچھے کبھی نہیں بھاگا
سیلاب متاثرین کی بحالی کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھائے جائینگے، قدوس بزنجو

بلوچستان سیلاب جیسے بڑے امتحان سے گزر رہا ہے، نقصانات کا تخمینہ 300 ارب تک ہے، آخری متاثرہ شخص کی بحالی تک کام جاری رکھیں گے

ملکہ الزبتھ نے انسانیت کی خدمت کی انہیں ہمیشہ اچھے الفاظ میں یاد کیا جاتا رہے گا، میتھوڈسٹ چرچ میں تقریب سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ صوبے تمام اہم عہدوں پر فائز رہنے کے باوجود بھی کسی عہدے کے پیچھے نہیں بھاگا، کامیابی عہدہ ملنا نہیں بلکہ اچھے

کام کرنا اور عوام کی فلاح وبہبود میں اپنا کردار ادا کرنا

ہوتا ہے، جہاں غلط کام دیکھا وہاں ڈٹ کر کھڑا ہوا، بلوچستان گزشتہ تین ماہ سے سیلاب جیسے بڑے امتحان سے گزر رہا ہے، اس وقت تک نقصانات کا تخمینہ 250 سے 300 ارب روپے تک ہے، آخری متاثرہ شخص کی بحالی تک کام جاری رکھیں گے، ملکہ الزبتھ نے ثابت کیا کہ اگر عہدوں اور منصب پر رہ کر کام کیا جائے تو ہمیشہ اچھے الفاظ میں یاد رکھا جاتا ہے، یہ بات انہوں نے منگل کو کوئٹہ میں میتھوڈسٹ چرچ میں ملکہ الزبتھ دوئم کی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ نے ملکہ الزبتھ کی یاد میں شمع روشن اور پھولوں کی چادر بھی پیش کی، اس موقع پر صوبائی وزیر سردار عبدالرحمٰن کھیتران، سینیٹر عبدالقادر، پارلیمانی سیکرٹری خلیل جارج، سابق صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو و دیگر بھی موجود تھے۔ وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا کہ یہ میرے لئے باعث اعزاز ہے کہ میں ایک عظیم خاتون کی دعائیہ تقریب میں شامل ہوا ہوں ملکہ الزبتھ کی تعزیت کیلئے سفارتخانے جانے کی بجائے فیصلہ کیا کہ اپنے صوبے کی مسیحی برادری کے لوگوں میں جاؤں، ملکہ الزبتھ نے انسانیت کی خدمت کی انہیں اچھے الفاظ میں یاد کیا جاتا رہے گا انہیں آج اس لئے بھی یاد کیا جارہا ہے کہ انہوں نے اپنی 70 سالہ حکمرانی میں عوام کی خدمت کی اور اپنے کردار سے اپنا نام زندہ رکھا ہمیں بھی چاہیے کہ جتنا بھی موقع ملے عوام کی خدمت کریں انسان کو اپنے عہدے اور منصب سے انصاف کرنا چاہیے اور ہمیشہ بہتر سے بہتر کام کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان گزشتہ تین ماہ سے سیلاب جیسے بڑے امتحان سے گزر رہا ہے قوموں پر امتحان انہیں مضبوط کرنے کیلئے آتے ہیں انتظامیہ اور میری ٹیم نے بہتر انداز میں کام کیا ہے، نصیرآباد ڈویژن ڈوب گیا ہے ہمارے پاس پیسے تو ہیں لیکن ٹینٹ نہیں مل رہے، وزیراعظم نے دن رات ملک اور صوبے کیلئے سوچا ہے اور محنت کرکے کام کیا ہے میں دعا گو ہوں کہ جو امتحان آیا ہے ہم اس سے سرخرو ہو کر نکلیں۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب سے متاثرہ آخری شخص کی بحالی تک کام جاری رکھیں گے اس وقت تک نقصانات کا تخمینہ 250 سے 300 ارب روپے تک ہے وزیراعظم سے بھی کہا ہے کہ ان کے آنے سے ہماری حوصلہ افزائی ہوتی ہے ہمارے پاس جتنے وسائل ہیں انہیں بروئے کار لائیں گے صوبائی حکومت سیلاب سے متاثرہ افراد کے گھر، زرعی زمینیں، بندات اور انفراسٹرکچر بحال کرنے کیلئے اقدامات اٹھائے گی۔ انہوں نے کہا کہ کامیابی عہدہ ملنا نہیں بلکہ اچھے کام کرنا اور عوام کی فلاح و بہبود میں اپنا کردار ادا کرنا ہوتا ہے ایسے کسی عہدے کی طلب نہیں کرنی چاہیے جس پر آکر عوام یا ہمارے ماتحت لوگ ہم سے تنگ ہوں نفع اور نقصان اللہ کے ہاتھ میں ہے ہمیں ایک دوسرے کے خلاف انتقامی کارروائی سے گریز اور حسن سلوک کا مظاہرہ کرنا چاہیے میں کسی کو بھی اپنا دشمن نہیں بنانا چاہتا اور نہ ہی کوئی میرا دشمن ہے دنیا میں ہمارے پاس بہت کم وقت ہوتا ہے اس میں دشمنی نہیں بلکہ اچھے کام کرنے چاہئیں، جب تک اس عہدے پر ہوں احسن انداز میں اپنے عوام کی خدمت کروں گا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اپنا وقت بچانا چاہیے اور اسے عوام کی خدمت میں صرف کرنا چاہیے میں دعا گوں ہوں کہ جو ذمہ داری ہمیں دی گئی ہے اللہ تعالیٰ میری ٹیم اور میری کابینہ کو اس میں سرخرو کرے انہوں نے کہا کہ سزا اور جزا کا عمل اللہ تعالیٰ کے پاس ہے کرسی اور عہدہ اس وقت اچھا لگتا ہے جب آپ کام کریں میں ان لوگوں میں سے ہوں جنہوں نے صوبائی سطح پر ہر عہدے پر فائز رہنے کا اعزاز حاصل کیا میں کبھی کسی عہدے کے پیچھے نہیں بھاگا مزہ تب آتا ہے جب عہدے اور رتبے آپ کے پیچھے بھاگیں۔ انہوں نے کہا کہ جب بھی کسی نے غلط کام کیا یا سمجھا کہ وہ عوام کی نمائندگی کیلئے صحیح نہیں اس کے سامنے ضرور ڈٹ کر کھڑا ہوا ہوں میں نے کسی کو نہیں کہا تھا کہ مجھے وزیراعلیٰ بنائیں ہمارے گروپ سے ہی بعض لوگ وزیراعلیٰ کے امیدوار تھے جو کہتے تھے کہ بطور وزیراعلیٰ ہمارا نام دیں لیکن میں ارکان کا شکرگزار ہوں کہ انہوں نے مجھے عزت دی اور اس منصب کیلئے چنا۔

پڑھے لکھے معاشرے کی تشکیل کیلئے اساتذہ کا کردار کلیدی ہے، قدوس بزنجو

اساتذہ کی عزت وتکریم کرنیوالے معاشرے ہی علم وفنون کے میدان میں آگے بڑھتے ہیں

اساتذہ احتجاج کی بجائے اپنی توجہ طلباء کو تعلیم کی فراہمی پر مرکوز رکھیں، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ بدقسمتی سے ہم نے معاشرے میں اساتذہ کو وہ عزت اور احترام

نہیں دیا جس کے وہ حقدار ہیں اساتذہ بھی اپنے فرائض کی بہتر انداز میں انجام دہی کو اولین ترجیح

دیں، اساتذہ کے لئے میرے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں، ہمیں صرف باتوں کی حد تک نہیں بلکہ عملی کام کرنا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو وزیراعلیٰ بلوچستان لیپ ٹاپ تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا، تقریب میں صوبائی وزراء نصیب اللہ مری، سردار عبدالرحمٰن کھیتران، لالہ رشید بلوچ، سینیٹر عبدالقادر اور سابق صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو نے بھی شرکت کی، اس موقع پر وزیراعلیٰ نے اساتذہ میں لیپ ٹاپ تقسیم کیے، وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا کہ ایسی تقاریب کے انعقاد کا مقصد اساتذہ اور نوجوانوں پر سرمایہ کاری کرنی اور انہیں بدلتی ہوئی دنیا کے جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ہے ہم نے لیپ ٹاپ تقسیم کرنے کا پروگرام دوبارہ شروع کیا ہے تاکہ ہم اپنے بچوں اور اساتذہ کو جدید ڈیجیٹل سہولیات سے آراستہ کرسکیں، تعلیم اور اس کی اہمیت سے ہم سب آگاہ ہیں جن معاشروں میں علم حاصل کرنے کا جذبہ اور اساتذہ کی عزت وتکریم کی جاتی ہے وہ معاشرے علم وفنون کے میدان میں آگے بڑھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے صوبے کا رقبہ زیادہ اور آبادی کم ہے ہمارے صوبے کا موازنہ دیگر صوبوں سے کرنا درست نہیں وہاں رقبہ کم اور آبادی زیادہ ہے اور وسائل کی تقسیم آبادی کے تناسب سے ہوتی ہے ہمارے سالانہ بجٹ کا 90 فیصد حصہ تنخواہوں میں چلا جاتا ہے اور ترقیاتی بجٹ کے لیے فنڈز کم ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے گلوبل ٹیچرز ایجوکیشن پروجیکٹ بلوچستان کے 1493 اساتذہ کو مستقل کیا جبکہ اساتذہ کے دیگر مسائل جن میں ٹائم اسکیل اور جی وی ٹی ٹیچرز کی پروموشن شامل ہے ان پر بھی کام ہو رہا ہے ہم نے دور دراز علاقوں میں فرائض انجام دینے والے ملازمین کے لیے ہارڈ ایریا الاؤنس کا اعلان بھی کیا ہے ہمیں صرف باتوں کی حد تک نہیں بلکہ عملی کام کرنا ہے جب ہم نے حکومت سنبھالی تو ہمیں ورثے میں احتجاج اور دھرنے ملے جن کو ہم نے بات چیت کے ذریعے موثر طور پر حل کیا اور تمام دھرنوں اور احتجاجوں کو ختم کرنے کا موثر حل بھی کسی متعلقہ فورم پر اپنی بات کرنا ہوتا ہے، اساتذہ سے کہتا ہوں احتجاج اور بھوک ہڑتالوں کی بجائے توجہ طلباء کو تعلیم کی فراہمی پر مرکوز رکھیں کیونکہ ہمارے اساتذہ کا وقت ہمارے بچوں کے لیے بہت قیمتی ہے، ہم صوبے میں تعلیم کی فراہمی کے لئے مختلف اضلاع میں کیڈٹ کالجز بنارہے ہیں جن سے باصلاحیت اور ہونہار طلباء سامنے آرہے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم میرٹ اور شفافیت کو فروغ دے رہے ہیں بلوچستان پبلک سروس کمیشن میرٹ اور شفافیت کی بنیاد پر کام کرتا ہے میں یہاں یہ اعلان کرتا ہوں کہ آئندہ بلوچستان پبلک سروس کمیشن میں ممبران اور چیئرمین کی تعیناتی کے لیے تمام سیاسی جماعتوں اور اسٹیک ہولڈرز سے مشاورت کی جائے گی اور چیئرمین کے انتخاب کے لیے موزوں ترین امیدوار کا انتخاب انگی کی وی کی سکروٹنی کے بعد ہی کیا جائے گا تاکہ ہمارے بچوں کا اعتماد پبلک سروس کمیشن جیسے بااعتماد ادارے پر قائم رہے۔ وزیراعلیٰ سے اساتذہ کے ساتھ انٹریکٹیو سیشن میں اسکولوں میں اساتذہ کی کمی، اساتذہ اور بچوں کو ٹرانسپورٹ کی سہولت مہیا کرنے، جے وی ٹی اساتذہ کی اپ گریڈیشن سمیت دیگر متعلقہ سوالات کیے وزیراعلیٰ سے پنجگور میں اسکول کے بچوں کے لئے بس کی عدم فراہمی کے باعث بچوں کے مقررہ اوقات میں اسکول نہ پہنچنے پر وزیراعلیٰ نے پنجگور کے سکول کے لیے فوری طور پر بس کی فراہمی کا اعلان کیا جبکہ جے وی ٹی اساتذہ کی پروموشن کے حوالے سے وزیراعلیٰ نے کہا کہ اس مسئلے کو جلد حل کیا جائے اور اسکولوں میں اساتذہ کی کمی دور کی جائے گا، بعد ازاں اساتذہ کے لیے عشائیہ کا اہتمام بھی کیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 21 SEP 2022 Page No. 2

چیئرمین پبلک سروس کمیشن کی تعیناتی پر تمام سیاسی جماعتوں سے مشاورت کی جائیگی وزیراعلیٰ

تمام بھرتیاں میرٹ پر ہوں گی، پی ایس سی کے ارکان اور چیئرمین تعیناتی مکمل سکروٹنی کے بعد ہوگی، وزیراعلیٰ کا اساتذہ کی تقریب سے خطاب

ہمارے معاشرے نے اساتذہ کو وہ مقام اور احترام نہیں دیا جن کے وہ حقدار ہیں، اساتذہ احتجاج کی بجائے طلباء پر زیادہ توجہ دیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ پڑھے لکھے معاشرے کی تشکیل کے لئے اساتذہ کا کردار کلیدی ہے اساتذہ کے ہاتھوں میں ہمارے بچوں کا مستقبل ہے تعلیم اور اس کی اہمیت سے ہم سب آگاہ ہیں جن معاشروں میں علم حاصل کرنے کا جذبہ اور اساتذہ کی عزت و تکریم کی جاتی ہے وہ معاشرے علم وفنون کے میدان میں آگے بڑھتے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے سفر معلم کے عنوان سے منعقدہ وزیراعلیٰ بلوچستان تقسیم لیپ ٹاپ اسکیم کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا تقریب میں صوبائی وزراء نصیب اللہ مری، سردار

بقیہ نمبر 1 صفحہ 7 پر

عبدالرحمن لالہ رشید بلوچ، ظہیر ان ،بیئر عبدالقادر اور سابق صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو بھی موجود تھے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بدقسمتی سے ہم نے اپنے معاشرے میں اساتذہ کو وہ عزت اور احترام نہیں دیا جس کے وہ حقدار تھے ہم نے اپنے معاشرے میں اس اہم شعبے کے احترام اور عزت کو بڑھانا ہے انہوں نے کہا کہ ایسے تقاریب کا انعقاد کا مقصد اپنے اساتذہ اور نوجوانوں پر سرمایہ کاری کرنی ہے اور انہیں بدلتی ہوئی دنیا اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ اساتذہ کے لئے میرے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں ہمیں صرف باتوں کی حد تک نہیں بلکہ عملی اقدام کرنا ہے جب سے ہم نے حکومت سنبھالی ہمیں ورثے میں احتجاج اور دھرنے ملے جن کا ہم نے بات چیت کے ذریعے موثر طور پر خاتمہ کیا اور تمام دھرنوں اور احتجاجوں کو ختم کرنے کا موثر حل بھی کسی متعلقہ فورم پر اپنی بات کرنا ہے انہوں نے کہا کہ میں اساتذہ سے کہتا ہوں احتجاج اور بھوک ہڑتالوں کی بجائے اپنی توجہ طلباء کو تعلیم کی فراہمی مرکوز رکھیں کیونکہ ہمارے اساتذہ کا وقت ہمارے بچوں کے لیے بہت قیمتی ہے انہوں نے کہا کہ ہم نے گلوبل ٹیچرز ایجوکیشن پروجیکٹ بلوچستان کے 1493 اساتذہ کو مستقلی کے آرڈرز دیے جب کہ اساتذہ کے دیگر مسائل جن میں ٹائم سکیل اور جی وی ٹی ٹیچرز کی پروموشن شامل ہے ان پر بھی کام ہو رہا ہے ہم نے دور دراز کے علاقوں میں فرائض سرانجام دینے والے ملازمین کے لیے ہارڈ ایریا الاونس کا اعلان بھی کیا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہم نے لیپ ٹاپ تقسیم کرنے کا پروگرام دوبارہ سے شروع کیا ہے تاکہ ہم اپنے بچوں اور اساتذہ کو جدید اور ڈیجیٹل انداز سے بھی تعلیم دے سکیں انہوں نے کہا کہ ہمارے صوبے کا رقبہ زیادہ ہے اور آبادی کم ہے ہمارے صوبے کا موازنہ دیگر صوبوں سے کرنا درست نہیں ہوگا وہاں رقبہ کم اور آبادی زیادہ ہے اور وسائل کی تقسیم آبادی کے تناسب سے ہوتی ہے ہمارے سالانہ بجٹ کا 90 فیصد حصہ تنخواہوں میں چلا جاتا ہے اور ترقیاتی بجٹ کے لیے فنڈز کم ہوتے ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہم میرٹ اور شفافیت کو فروغ دینا چاہتے ہیں بلوچستان پبلک سروس کمیشن ایک ایسا ادارہ ہے جو میرٹ اور شفافیت کی بنیاد پر کام کرتا ہے انہوں نے کہا کہ میں یہاں یہ اعلان کرنا چاہتا ہوں کہ بلوچستان پبلک سروس کمیشن میں ممبران اور چیئرمین کی تعیناتی کے لیے تمام سیاسی جماعتوں اور اسٹیک ہولڈرز سے مشاورت کی جائے گی اور چیئرمین کے انتخاب کے لیے موزوں ترین امیدوار کا انتخاب اس کی سی وی کی سکروٹنی کے بعد ہی کیا جائے گا تاکہ ہمارے بچوں کا اعتماد پبلک سروس کمیشن جیسے با اعتماد ادارے پر قائم رہے اور وہ بھی اپنے مستقبل کے حوالے سے ناامیدی کا شکار نہ ہو وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہم صوبے میں تعلیم کی فراہمی کے لیے مختلف اضلاع میں کیڈٹ کالج بنا رہے ہیں جن سے با صلاحیت اور ہونہار طلباء سامنے آرہے ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ یہ ضروری ہے ہم اپنے معاشرے میں اساتذہ کو وہی عزت دیں جس کے وہ لائق ہے اور اساتذہ کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے فرائض اور علم کی بہتر فراہمی کو اولین ترجیح دیں۔

وزیراعلیٰ کی اختر مینگل کو بلوچستان حکومت میں شمولیت کی پیشکش

بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ نے عبدالقدوس بزنجو کی پیشکش مسترد کردی

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سردار اختر

بقیہ نمبر 9 صفحہ 7 پر

جان مینگل نے کہا ہے کہ بلوچستان حکومت میں شمولیت کی گناہ میں ہم شامل نہیں ہونگے۔ ذرائع کے مطابق وزیراعلیٰ بلوچستان عبدالقدوس بزنجو نے اپنے دورہ کراچی کے دوران بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سردار اختر جان مینگل کو مخلوط حکومت میں شمولیت کی پیشکش کی جس پر سردار اختر مینگل نے پیشکش کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ہم اس گناہ میں شامل نہیں ہونگے۔

شعبہ تعلیم میں ترکیہ کے تجربات سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے، جان جمالی

تعلیمی تعاون کو توسیع دی جائیگی، ترک سفیر کی گفتگو، پاک ترک اسکول کا دورہ

کوئٹہ (خ ن) قائمقام گورنر بلوچستان میر جان محمد جمالی اور پاکستان میں تعینات ترکیہ کے سفیر محمد پاچاجی نے منگل کو کوئٹہ میں واقع پاک ترک سکول اینڈ کالج کا دورہ کیا جہاں انہوں نے اس اہم تعلیمی ادارے کے مختلف حصے دیکھے، کلاس رومز کا معائنہ کیا اور سٹوڈنٹس سے تعلیمی ماحول اور درس و تدریس سے متعلق سوالات کیے، بعدازاں انہوں نے اساتذہ سے تفصیلی ملاقات کی جس کے دوران اساتذہ نے تعلیمی ادارے کی کارکردگی اور درپیش مشکلات سے انھیں آگاہ کیا، اس موقع پر قائمقام گورنر بلوچستان میر جان محمد جمالی نے کہا کہ تعلیم کے شعبے میں ترکیہ اعلیٰ مقام رکھتا ہے اور ہم ان کے جدید علم، تحقیق اور تجربوں سے استفادہ کر سکتے ہیں، انہوں نے ملک کے سب سے پسماندہ صوبہ بلوچستان میں تعلیمی شعبے میں تعاون کرنے پر ترکیہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے حالات کے پیش نظر برادر ملک ترکیہ کو اپنے تعاون میں توسیع کرنے اور خاص طور پر ہونہار اور ضرورت مند طلباء اور طالبات کو سکالرشپ دینے کی اشد ضرورت ہے، قائمقام گورنر بلوچستان نے اس موقع پر تجویز پیش کی کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں ترکیہ لینگویج سینٹر قائم کیا جائے جس سے صوبے میں تجارت اور صنعت سے وابستہ افراد استفادہ کرسکیں تاکہ دونوں برادر ممالک کے درمیان تجارت کو فروغ حاصل ہو، ترکیہ کے سفیر محمد پاچاجی نے کوئٹہ میں تعلیم شعبے کی پائیدار ترقی اور خاص طور پر دوطرفہ تعاون کے فروغ میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا اور یقین دلایا کہ ترکیہ کی طرف سے موجود تعلیمی تعاون کو توسیع دینے کیلئے ہر ممکن اقدام اٹھایا جائے گا، دونوں رہنماؤں نے عوامی سطح پر روابط و تعلقات بڑھانے پر اتفاق کیا۔

20 کلو آٹے کا تھیلا 1399 روپے میں فروخت کیا جائے، انجینئر زمرک

فلور ملز مالکان کیساتھ مذاکرات کامیاب، سرکاری گوداموں سے فکسڈ ریٹ پر گندم جاری اور سیل پوائنٹ لگانیکی ہدایت

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر خوراک انجینئر زمرک خان اچکزئی اور بلوچستان فلور ملز ایسوسی ایشن کے درمیان مذاکرات کامیاب ہوگئے، یاد رہے بلوچستان بھر کے فلور ملز مالکان نے محکمہ خوراک کے گوداموں سے سرکاری گندم نہ اٹھانے کا فیصلہ کیا تھا اور پچھلے تین ہفتے سے ہڑتال پر تھے جس کا نوٹس لیتے ہوئے صوبائی وزیر خوراک انجینئر زمرک اچکزئی نے بلوچستان فلور ملز ایسوسی ایشن کو مذاکرات کی دعوت دی اور فلور ملز مالکان کے تحفظات کو دور کرتے ہوئے سیکرٹری محکمہ خوراک اور ڈائریکٹر جنرل محکمہ خوراک کو ہدایت جاری کی کہ بلوچستان کے فلور ملز کو فوری طور پر سرکاری گوداموں سے گورنمنٹ فکسڈ ریٹ پر سرکاری گندم جاری کی جائے اور موجودہ آٹے کے بحران کو مدنظر رکھتے ہوئے 20 کلو آٹے کا تھیلا سرکاری ریٹ 1399 روپے میں فروخت کیا جائے۔ کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف اضلاع میں سرکاری سستا آٹے کے سیل پوائنٹ اسٹال لگائے جائیں، بلوچستان فلور ملز ایسوسی ایشن کے عہدیداران نے صوبائی وزیر خوراک کا شکریہ ادا کرتے ہوئے یقین دلایا کہ بلوچستان کے تمام فلور ملز 21 ستمبر بدھ سے کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف اضلاع میں سرکاری سستا آٹے کے سیل پوائنٹ لگائیں گے تاکہ عوام کو سستا آٹا ان کی دہلیز پر مل سکے۔

بلوچستان حکومت سے نکالنے کی باتیں میڈیا تک محدود ہیں، نصیب اللہ مری

ایسا کچھ ہوا تو صورتحال دیکھ کر اپنا فیصلہ کرینگے، پی ٹی آئی کے پارلیمانی لیڈر صوبائی وزیر کی گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) پی ٹی آئی کے پارلیمانی لیڈر صوبائی وزیر میر نصیب اللہ مری نے کہا ہے کہ بلوچستان حکومت سے نکالنے کی باتیں سوشل میڈیا تک محدود ہے اگر ایسا کچھ ہوتا ہے تو ہم صورتحال کو دیکھتے ہوئے اپنا فیصلہ کریںگے کراچی جانے سے ایک دن پہلے وزیراعلیٰ سے ملاقات ہوئی تھی انہوں نے کہا کہ سیلاب اور بارشوں نے میرے حلقہ انتخاب میں بڑے پیمانے پر تباہی مچائی ہے پی ڈی ایم اے اور این ڈی ایم اے کے سروے ہونے کے بعد صورتحال مزید واضح ہوگی دیکھتے ہیں کہ وفاق اور صوبائی حکومت سیلاب متاثرین کیلئے کیا اقدامات اٹھائے گی۔

حکومتی وفد سے مذاکرات کامیاب

خوست دھرنا کمیٹی کے مطالبات منظور، دو روز میں نوٹیفکیشن جاری ہوگا

حکومتی وفد میں صوبائی وزراء نور محمد دمڑ، ضیاء لانگو و دیگر شامل تھے، نوٹیفکیشن کے اجراء تک دھرنا جاری رہے گا، مظاہرین

ہرنائی (نامہ نگار) خوست دھرنا کمیٹی اور حکومتی وفد کے درمیان مذاکرات کا اعلامیہ جس کے مطابق 13 اور 14 اگست کو ضلع ہرنائی کے خوست میں فائرنگ سے نوجوان سیاسی کارکن خالقداد بابر کو شہید و دیگر کو زخمی کرنے کے واقعہ کے خلاف اور مطالبات کے حل کیلئے 38 روز سے جاری احتجاجی تحریک کی دھرنا کمیٹی اور حکومتی وفد میں سینئر صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ مشیر داخلہ میر ضیاء لانگو اور سول انتظامیہ کے ساتھ خوست میں مذاکرات ہوئے جس میں حکومتی وفد نے دھرنا کمیٹی کے مطالبات کو تسلیم کرکے دو روز کے اندر نوٹیفکیشن جاری کرنے کا اعلان کیا جس میں زخمیوں کی ایف آئی آر درج کرنے، ضلع ہرنائی کی تمام عوامی آبادی سے فوج او ایف سی کے مورچے، کیمپ ہٹانے کا نوٹیفکیشن، کول مائنز پر بھتہ خوری کا مکمل خاتمہ اور سول انتظامیہ کے معاملات میں مداخلت ختم کرنے، شہید خالقداد بابر کے لواحقین اور زخمیوں کو معاوضہ دینے کے مطالبات شامل ہیں۔ دھرنا کمیٹی کی نمائندگی این ڈی ایم کے صوبائی صدر احمد جان اے این پی کے ضلعی صدر ولی داد میانی نے کی جبکہ دھرنا کمیٹی کے دیگر ممبران پشتونخوا میپ کے نصرت اللہ، جمعیت علماء اسلام کے حافظ احسان الحق، تحریک انصاف کے عبدالحکیم، جمعیت علماء اسلام پاکستان کے حافظ عطاء محمد، پی ٹی ایم کے وہاب خان کاکڑ بھی موجود تھے دھرنا نوٹیفکیشن جاری ہونے تک جاری رہے گا اور 22 ستمبر کو شہید خالقداد بابر کا دھرنا کے مقام پر جلسہ ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 21 SEP 2022 Page No. 4

مرحلہ وار بلوچستان کا تمام ریونیو ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کیا جائیگا، ڈاکٹر ربابہ بلیدی

لینڈ ریونیو مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم کے نفاذ کے بعد فرد جائیداد کمپیوٹرائزڈ جاری ہوں گے جس میں جعل سازی کی گنجائش نہیں ہوگی، پارلیمانی سیکرٹری سائنس اینڈ ٹیکنالوجی

پہلے مرحلے میں یہ منصوبہ کوئٹہ، گوادر، جعفرآباد اور پشین میں متعارف کرایا جارہا ہے جس کی کامیابی پر اس کا دائرہ کار پورے صوبے میں وسیع کیا جائے گا، اشفاق اسلم، بشیر احمد و دیگر اسٹاف افسر سے بات چیت

کوئٹہ (خ ن) پارلیمانی سیکرٹری سائنس اینڈ ٹیکنالوجی قانون و پارلیمانی امور ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں لینڈ ریونیو مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم کے نفاذ کا مسودہ قانون کابینہ کی منظوری کے بعد اسمبلی میں پیش کردیا گیا ہے اس پروجیکٹ کے تحت مرحلہ وار بلوچستان کا تمام ریونیو ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کیا جائیگا پہلے مرحلے میں یہ منصوبہ کوئٹہ، گوادر، جعفرآباد اور پشین میں متعارف کرایا جارہا ہے جس کی کامیابی پر اس کا دائرہ کار پورے صوبے میں وسیع کیا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو یہاں لینڈ مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم کے ڈپٹی ڈائریکٹر اشفاق اسلم، بشیر احمد اور اسٹاف افسر ٹو منسٹر ریونیو جہانزیب خان پانیزئی سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر پارلیمانی سیکرٹری سائنس اینڈ ٹیکنالوجی قانون و پارلیمانی امور کو (بقیہ نمبر 10 صفحہ نمبر 5 پر)

ریونیو ریکارڈ کی کمپیوٹرائزیشن سے متعلق بریفنگ
دی گئی۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ بلوچستان
سے قبل پنجاب اور دیگر صوبوں میں لینڈ ریکارڈ کو
کمپیوٹرائزڈ کرنے کا منصوبہ کامیابی سے چل رہا ہے
دالت عظمیٰ پاکستان نے بھی شفاف ریونیو ریکارڈ
کی تشکیل کے احکامات جاری کیے ہوئے ہیں ابتدائی
ر پر بلوچستان کے چار اضلاع میں اس جدید سسٹم
نفاذ کیا جارہا ہے نفاذ کے بعد اس میں پائی جانے
لی کسی بھی قسم کی سقم یا کمی بیشی سامنے آجائے گی
ں میں بہتری کرکے دوسرے مرحلے میں اس کا
رہ کار دیگر اضلاع تک بڑھایا جائے گا اس
ہونے کے تحت اراضیات کا ریکارڈ صرف پٹواری
ہ بستے تک نہیں بلکہ ریونیو ڈیپارٹمنٹ کی آفیشل
ب سائٹ پر صارف کی دسترس میں ہوگا اور متعلقہ
فرد اپنی اراضی و پراپرٹی کا ریکارڈ باآسانی چیک
کرسکتا ہے۔

ملک میں سیلاب سے اب تک تیس ارب ڈالر کا نقصان ہوا ہے، حاجی محمد خان

بیرون ممالک اور پاکستانی مخیر لوگوں نے جس طرح آگے آکر متاثرین کی دل کھول کر امداد کی ہے اسکی دنیا میں کوئی نظیر نہیں ملتی، صوبائی وزیر

سیلاب متاثرین کے نام آنے والے بیرونی اور اندرونی امداد میں کسی صورت لوٹ مار اور کرپشن کی کسی کو اجازت نہیں دینگے، بلدیاتی نمائندوں سے بات چیت

لورالائی (خ ن) بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی رہنما، صوبائی وزیر صنعت و حرفت حاجی محمد خان طور اتمان خیل نے کہا ہے کہ ملک میں بارشوں اور سیلاب سے ابتک تیس ارب ڈالرز کا نقصان ہوا ہے بیرون ممالک اور پاکستانی مخیر لوگوں نے جس طرح آگے آکر متاثرین کی دل کھول کر امداد کی ہے اسکی دنیا میں کوئی نظیر نہیں ملتی سیلاب متاثرین کسی صورت آپنے آپکو تنہا ہرگز نہ سمجھیں حکومت مشکل مالی حالات کے باوجود انہیں ہر ممکن ریلیف پہنچائی گی قدرتی آفات روکھنا انسان کی بس کی بات نہیں لیکن ہمیں آفات کو صبر و تحمل کے ساتھ برداشت کرنے کا حوصلہ رکھنا چاہیے۔ یہ بات انہوں نے عوامی وفود اور بلدیاتی نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا سیلاب متاثرین کے نام آنے والے بیرونی اور اندرونی امداد میں کسی صورت لوٹ مار اور کرپشن کی کسی کو اجازت نہیں دینگے ہمیں باضمیر قوم کا عملی مظاہرہ دیکھانا ہوگا کہ ہم آفات کے نام (بقیہ نمبر 4 صفحہ نمبر 5 پر)

پر لوٹ کھسوٹ کے قائل نہیں بلوچستان میں بارش وسیلاب سے تباہ حال صوبے کے عوام کی دوبارہ بحالی میں حکومت تمام وسائل بروئے کار لارہی ہے وفاق سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ فوری طور نقصانات کے ازالہ کیلئے ساٹھ ارب روپے فوری امداد فراہم کرے انہوں نے باپ پارٹی کے کارکنوں اور کونسلرز سے کہا کہ وہ مصیبت میں گھرے ہوئے افراد کی ہر ممکن مدد کریں۔ انہوں نے کہا کہ وہ طاقت کا سرچشمہ عوام کو سمجھتے ہیں عوام نے منتخب کرکے جو ہمیشہ جو عزت دی میری اولین کوشش ہے کہ میں اپنے حلقے کے عوام کی بلاتمیز و بلا نسل و رنگ خدمت کرنے پر یقین رکھتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ وزارت آنی جانی چیز ہے میں ہر حیثیت میں اپنے عوام کے ساتھ ہوں اور خدمت خلق کا سلسلہ جاری و ساری رکھونگا حکومت بارشوں سے تباہ شدہ پورے صوبے میں ڈیمز سڑکوں کی تعمیر صاف پانی کی فراہمی صحت اور تعلیم کے شعبوں پر دوبارہ اربوں روپے خرچ کریگی انہوں نے کہا کہ ہم نے صوبے میں گورنینس کو بہتر کیا ہے اور کرپشن کا کوئی اسکینڈل سامنے نہیں آیا ہم نے صوبے میں آئین و قانون کی حکمرانی کے عملی قیام کیلئے اہم اقدامات اٹھائے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کے اپنے وسائل محدود ہیں وفاق سے این ایف سی ایوارڈ کے تحت جو فنڈز ملتے ہیں ہمیں اسی پر انحصار کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لورالائی کے مسائل کو حل کرنے کیلئے دن رات کوشاں ہوں ہم اپنی مدت پوری کرینگے تو عوام کے باقی مسائل بھی حل ہوجائینگے۔

سیلاب متاثرین کی بحالی کی ہر ممکن کوشش کی جارہی ہے، محمد خان لہڑی

نقصانات کے ازالہ کیلئے حکومت کی خصوصی ہدایات پر سول انتظامیہ نصیرآباد نے سروے کا عمل شروع کردیا ہے

نصیرآباد ڈویژن کے سیلاب اور بارشوں سے زیادہ نصیرآباد متاثر ہوا ہے مشکل وقت میں عوام کی ساتھ ہیں

اوستہ محمد (آئی این پی) صوبائی وزیر ایریگیشن حاجی محمد خان لہڑی نے کہا کہ سیلاب متاثرین کی بحالی کی ہر ممکن کوشش کی جارہی ہے اس مشکل وقت میں سیلاب متاثرین کے مشکلات اور ہونے والے نقصانات کے ازالہ کے لئے دورے کی جارہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر ایریگیشن حاجی محمد خان لہڑی اے سی ایریگیشن انجینئر عبدالحمید مینگل کے ہمراہ دارالعلوم محمودیہ آمد کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کیا جبکہ اس موقع پر جمعیت علما اسلام کے مرکزی سپریم کونسل کے ممبر قائد نصیرآباد مولانا عبداللہ جنگ سے ملاقات حالیہ سیلابی صورتحال سے متعلق ہونے والے نقصانات کا جائزہ لیا ملاقات میں علاقائی مجموعی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا بارشوں اور سیلاب سے عمرانی شاخ نہر کو مختلف مقامات پر شگاف لگنے (بقیہ نمبر 8 صفحہ نمبر 5 پر)

ان سے منسلک نکاسی آب کیلئے سم نالوں کا معائنہ کیا گیا اور از سر نو کینالز کی مرمت کا یقین دھانی کرایا صوبائی وزیر ایریگیشن حاجی محمد خان لہڑی کا مزید کہنا تھا کہ بلوچستان بالخصوص نصیرآباد ڈویژن کے سیلاب اور بارشوں سے زیادہ نصیرآباد متاثر ہوا ہے مشکل وقت میں عوام کی ساتھ ہیں سیلاب اور شدید

بارشوں سے جو نقصانات ہوئے ہیں ان کے ازالہ کیلئے صوبائی حکومت کی خصوصی ہدایات پر سول انتظامیہ نصیرآباد نے سروے کا عمل شروع کردیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 21 SEP 2022 Page No. 5

ماحولیاتی آلودگی سے سیلاب آیا، عالمی برادری کو مدد کرنا ہوگی، احسن اقبال

پاکستان کو جس آفت کا سامنا ہے وہ ہماری پیدا کردی نہیں، عالمی برادری گلوبل وارمنگ سے متاثر پاکستان کی بھرپور مدد کرے

سیلاب سے اربوں ڈالر کا نقصان ہوا، وقت سیاست کی نہیں متاثرین کی خدمت کا ہے، وفاقی وزیر کی پریس کانفرنس

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال نے سیلاب کو بڑی ماحولیاتی آفت اور انسانی بحران قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان جس آفت کا سامنا کر رہا ہے یہ آفت ہماری پیدا کردہ نہیں ہے، عالمی برادری گلوبل وارمنگ کی تباہ کاریوں سے شدید متاثر ہونے والے پاکستان کی فوری امداد کرے، یہ سیاست کا نہیں خدمت کا وقت ہے، پانی میں ڈوبے ہوئے، بے گھر ہونے والے افراد کے ساتھ کھڑے ہونے کا وقت ہے، ہمیں اتحاد اور یکجہتی کی ضرورت ہے، یہ وقت کسی قسم کے انتشار کا وقت نہیں۔ نیشنل فلڈ رسپانس اینڈ کوآرڈی نیشن سینٹر میں بقیہ نمبر 76 صفحہ 7 پر

چیئرمین این ڈی ایم اے لیفٹیننٹ جنرل اختر نواز اور نیشنل فلڈ رسپانس سینٹر کے کوارڈینیٹر میجر جنرل ظفر اقبال کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے احسن اقبال نے کہا کہ رواں سال مون سون سیزن کے دوران غیر معمولی بارشوں کے باعث پاکستان کی تاریخ کا بدترین سیلاب آیا۔ انہوں نے کہا کہ اس سیلاب کے باعث سندھ، بلوچستان، خیبرپختونخوا اور گلگت بلتستان میں تباہی ہوئی، اس وقت بھی بلوچستان اور سندھ کے علاقوں میں سیلابی پانی سمندر کی مانند کھڑا ہے، پورے پورے اضلاع زیر آب ہیں

وفاقی وزیر سعد رفیق کی کوئٹہ کیلئے پروازیں بڑھانے کی ہدایت

کوئٹہ سے ایران اور عراق کیلئے بھی پروازیں چلانے کا جائزہ لیا جائے، وفاقی وزیر کی ہدایت

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر ایوی ایشن خواجہ سعد بقیہ نمبر 41 صفحہ 7 پر

رفیق کی زیر صدارت منگل کو محکمہ ایوی ایشن کا خصوصی اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں سیلاب کے باعث سڑک رابطہ کے فقدان کے باعث کوئٹہ کا فضائی آپریشن بڑھانے کیلئے قومی اور دیگر نجی ایئر لائنز کو ہدایات جاری کی گئیں، اس موقع پر وفاقی وزیر نے کہا کہ لاہور سے کوئٹہ کی ہفتہ وار پروازوں کو بھی بڑھایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ پی آئی اے اپنی سینئر سٹیزن، سٹوڈنٹ اور خصوصی افراد کو دی گئی رعایت کو فروغ دے، پی آئی اے کوئٹہ سے ایران اور عراق کے لئے پروازیں چلانے کی فیزیبلٹی بنائے تاکہ زائرین کو محفوظ اور آرام دہ سفر کی سہولتیں میسر آسکیں۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پی آئی اے نے اپنے کھانے کے معیار کو بہتر کیا ہے مگر اس میں مزید بہتری کی گنجائش ہے، چھوٹے جیٹ طیاروں پر مشتمل بجٹ ائر لائنز کی حوصلہ افزائی کی جائیگی تاکہ ڈومیسٹک فلائٹس میں اضافہ ہو جو چھوٹے ائرپورٹ فنکشنل ہوسکیں، پی آئی اے سمیت دیگر ایئر لائنز اس مقصد کی خاطر موثر طور پر لائسنس یافتہ فضائی کمپنیوں کے ساتھ اشتراک کریں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 21 SEP 2022 Page No. 6

بھرتیوں میں میرٹ کا قتل نہیں ہونے دیا جائیگا، چیف سیکرٹری

ملازمین اور افسران صبح نو سے پانچ بجے تک دفتروں میں موجودگی یقینی بنائیں، اجلاس

لڑکیوں کی تعلیم کی اہمیت سے کوئی انکار نہیں کر سکتا، ویمن یونیورسٹی میں خطاب

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے کہا ہے کہ صوبے میں حالیہ بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں امدادی سرگرمیوں، لوگوں کو متاثرہ علاقوں سے بحفاظت نکالنا اور ان کی بحالی کے لیے آفیسران، پولیس لیویز و متعلقہ حکام کا کردار قابل تعریف ہے کیونکہ انہوں نے دن رات انسانی جذبہ اور ایمانداری کے ساتھ محنت کرکے لوگوں کی جانیں بچائی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سیکرٹریز کمیٹی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں سرکاری اسامیوں کو شفاف طریقے سے پر کرنے، بہترین سروس ڈلیوری، پاکستان سٹیزن پورٹل سمیت دیگر متعلقہ امور کا جائزہ لیا گیا۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ لوگوں کو تعلیم، صحت عامہ اور پینے کا صاف پانی جیسی سہولتوں کی فراہمی کیلئے آفیسران و اہلکار اپنی تمام صلاحیتیں بروئے کار لائیں کیونکہ ہم سب عوام کی خدمت اور فلاح و بہبود کے لیے تعینات کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت سرکاری اسامیوں پر بھرتی کے پورے عمل کو شفاف بنانے کیلئے اقدامات کر رہی ہے اور میرٹ کا کسی بھی صورت قتل نہیں ہونے دے گی اور نوجوانوں کا صوبائی حکومت پر اعتماد اسی طرح بحال رکھا جائے گا۔ انہوں نے گریڈ 16 سے اوپر کی آسامیوں کو پبلک سروس کمیشن کو فوری طور پر بھجوانے کی ہدایت کی۔ چیف سیکرٹری نے تمام محکموں کے سیکرٹریز اور ملازمین کو دفتری اوقات کار کی پابندی کرنے کی سختی سے ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ ملازمین اور آفیسران کو مقررہ وقت پر پہنچنا اپنی عادت بنالیں، تمام ملازمین اور آفیسران وقت کی خاص خیال رکھیں کیونکہ ہم عوام کی فلاح و بہبود کے لیے بیٹھے ہیں اور یہ وقت عوام کی امانت ہے اور اس میں بالکل خیانت کی گنجائش نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملازمین اور آفیسران صبح نو بجے سے پانچ تک دفتروں میں اپنی موجودگی یقینی بنائیں اور دفتری اوقات کار کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت صوبے میں سیاحت کے فروغ کے لیے سنجیدہ اقدامات اٹھا رہی ہے، صوبے میں قدرتی حسین اور دلفریب مقامات کو سیاحوں کی توجہ کا مرکز بنائیں گے جس سے نہ صرف صوبائی بلکہ ملکی معیشت پر کافی مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔ چیف سیکرٹری نے ہدایت کی کہ تمام سیکرٹریز اپنے متعلقہ محکموں کے سروس رولز بنائیں تاکہ دفتری امور بہتر انداز سے چل سکیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان سٹیزن پورٹل میں لوگوں کی جانب سے درج کیے گئے شکایات کو فوری طور پر حل کرائیں۔ اجلاس میں سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی عبدالرحمن بزدار، سیکرٹری لوکل گورنمنٹ دوستین خان جمالدینی، ایڈیشنل چیف سیکریٹری ترقیات حافظ عبدالباسط، چیئرمین سی ایم آئی ٹی عبدالصبور کاکڑ، سیکرٹری پراسیکیوشن غلام علی بلوچ سمیت تمام صوبائی سیکرٹریز جبکہ ڈویژنل کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز نے بذریعہ ویڈیو لنک شرکت کی۔ دریں اثناء چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے منگل کو سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی کے مین کیمپس کا دورہ کیا۔ اس موقع پر وائس چانسلر ایس بی کے ویمن یونیورسٹی ڈاکٹر ساجدہ نورین نے تعلیمی اور انتظامی ٹیم کے ساتھ چیف سیکرٹری کا پرتپاک استقبال کیا۔ چیف سیکرٹری بلوچستان نے یونیورسٹی میں گڈ گورننس پر لیکچر دیا جس کے بعد طالبات اور فیکلٹی کے ساتھ سوال و جواب کا سیشن ہوا۔ چیف سیکرٹری نے یونیورسٹی کی ضروریات اور صوبائی حکومت کی معاونت کی درخواستوں پر مکمل تعاون کا یقین دلایا اور فیکلٹی اور طلباء کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ تحقیق کو فروغ دیں تاکہ ترقی یافتہ بلوچستان کے خواب کو شرمندہ تعبیر کیا جاسکے اور کامیاب معاشرے کی قیام میں حکومت کی مدد کی جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ لڑکیوں کی تعلیم کی اہمیت سے کوئی انکار نہیں کر سکتا اور دنیا بھر نے تسلیم کیا ہے کہ لڑکیوں کے تعلیم کے بغیر ترقی ممکن نہیں، انہوں نے کہا کہ اب لڑکیوں کی قابلیت کو چار دیواری کی حدود تک محدود نہیں کیا جاتا بلکہ دنیا بھر میں انھیں خود کو منوانے کے مواقع فراہم کیے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عصر حاضر میں ان حقوق کے کام کو سمجھنے کے لیے خواتین کے لیے کتاب اور دنیا کے علم سے آراستہ ہونا بالکل ضروری ہے۔ خواتین کی اس اہم کردار کو سمجھنا چاہیے جو تعلیم انہیں بااختیار بنانے میں ادا کرتی ہے، خواتین کی صلاحیت، ہنر اور ذہانت کا استعمال معاشرے کی مجموعی ترقی کے لیے ناگزیر ہے۔

MASHRIQ QUETTA

لڑکیوں کو تعلیم دلاکر ہی ترقی یافتہ بلوچستان کے خواب کی تعبیر ممکن ہے، چیف سیکرٹری

عصر حاضر میں حقوق کو سمجھنے کے لیے خواتین کا کتاب اور دنیا کے علم سے آراستہ ہونا ضروری ہے، ویمن یونیورسٹی کے دورہ پر گفتگو

سرکاری اسامیوں پر بھرتی کے پورے عمل کو شفاف بنانے کیلئے اقدامات کر رہے ہیں میرٹ کا کسی بھی صورت قتل نہیں ہونے دینگے

لوگوں کو متاثرہ علاقوں سے باحفاظت نکالنے اور بحالی کیلئے آفیسران، پولیس لیویز و متعلقہ حکام کا کردار قابل تعریف ہے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے منگل کو سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی کے مین کیمپس کا دورہ کیا۔ اس موقع پر وائس چانسلر ایس بی کے ویمن یونیورسٹی ڈاکٹر ساجدہ نورین نے تعلیمی اور انتظامی ٹیم کے ساتھ چیف سیکرٹری کا پرتپاک استقبال کیا۔ چیف سیکرٹری بلوچستان نے یونیورسٹی میں گڈ گورننس پر لیکچر دیا، جس کے بعد طالبات اور فیکلٹی کے ساتھ سوال و جواب کا سیشن......

بقیہ نمبر5 صفحہ 10 پر

ہوا۔ چیف سیکرٹری نے یونیورسٹی کی ضروریات اور صوبائی حکومت کی معاونت کی درخواستوں پر مکمل تعاون کا یقین دلایا اور فیکلٹی اور طلباء کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ تحقیق کو فروغ دیں تاکہ ترقی یافتہ بلوچستان کے خواب کو شرمندہ تعبیر کیا جاسکے اور کامیاب معاشرے کی قیام میں حکومت کی مدد کی جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ لڑکیوں کی تعلیم کی اہمیت سے کوئی انکار نہیں کر سکتا اور دنیا بھر نے تسلیم کیا ہے کہ لڑکیوں کے تعلیم کے بغیر ترقی ممکن نہیں، انہوں نے کہا کہ اب لڑکیوں کی قابلیت کو چار دیواری کی حدود تک محدود نہیں کیا جاتا بلکہ دنیا بھر میں انھیں خود کو منوانے کے مواقع فراہم کیے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عصر حاضر میں ان حقوق کے کام کو سمجھنے کے لیے خواتین کے لیے کتاب اور دنیا کے علم سے آراستہ ہونا بالکل ضروری ہے۔ خواتین کی اس اہم کردار کو سمجھنا چاہیے جو تعلیم انہیں بااختیار بنانے میں ادا کرتی ہے، خواتین کی صلاحیت، ہنر اور ذہانت کا استعمال معاشرے کی مجموعی ترقی کے لیے ناگزیر ہے۔ دریں اثناء صوبے میں حالیہ بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں امدادی سرگرمیوں، لوگوں کو متاثرہ علاقوں سے باحفاظت نکالنا اور ان کی بحالی کے لیے آفیسران، پولیس لیویز و متعلقہ حکام کا کردار قابل تعریف ہے کیونکہ انہوں نے دن رات انسانی جذبہ اور ایمانداری کے ساتھ محنت کرکے لوگوں کی جانیں بچائی۔ ان خیالات کا اظہار چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے سیکرٹریز کمیٹی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں سرکاری آسامیوں کو شفاف طریقے سے پر کرنا، بہترین سروس ڈلیوری، پاکستان سٹیزن پورٹل سمیت دیگر متعلقہ آمور کا جائزہ لیا گیا۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ لوگوں کو ضروریات زندگی جن میں تعلیم، صحت عامہ اور پینے کا صاف پانی جیسے سہولتوں کی فراہمی لوگوں کے دہلیز تک پہنچانے کیلئے آفیسران و اہلکار اپنی تمام صلاحیتیں بروئے کار لائیں کیونکہ ہم سب عوام کی خدمت اور فلاح و بہبود کے لیے تعینات کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت سرکاری اسامیوں پر بھرتی کے پورے عمل کو شفاف بنانے کیلئے اقدامات کر رہی ہے اور میرٹ کا کسی بھی صورت قتل نہیں ہونے دے گی اور نوجوانوں کا صوبائی حکومت پر اعتماد اسی طرح بحال رکھا جائے گا۔ انہوں نے 16 سے اوپر والے گریڈ کے آسامیوں کو پبلک سروس کمیشن کو فوری طور پر بھجوانے کی ہدایت کی۔ چیف سیکرٹری نے تمام محکموں کے سیکرٹریز اور ملازمین کو دفتری اوقات کار کی پابندی کرنے کی سختی سے ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ ملازمین اور آفیسران کو مقررہ وقت پر پہنچنا اپنی عادت بنالیں، تمام ملازمین اور آفیسران وقت کی خاص خیال رکھیں کیونکہ ہم عوام کی فلاح و بہبود کے لیے بیٹھے ہیں اور یہ وقت عوام کی امانت ہے اور اس میں بالکل خیانت کی گنجائش نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملازمین اور آفیسران صبح نو بجے سے پانچ تک دفتروں میں اپنی موجودگی یقینی بنائیں اور دفتری اوقات کار کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت صوبے میں سیاحت کے فروغ کے لیے سنجیدہ اقدامات اٹھا رہی ہے، صوبے میں قدرتی حسین اور دلفریب مقامات کو سیاحوں کی توجہ کا مرکز بنائیں گے جس سے نہ صرف صوبائی بلکہ ملکی معیشت پر کافی مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔ چیف سیکرٹری نے ہدایت کی کہ تمام سیکرٹریز اپنے متعلقہ محکموں کے سروس رولز بنائیں تاکہ دفتری امور بہتر انداز سے چل سکیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان سٹیزن پورٹل میں لوگوں کی جانب سے درج کیے گئے شکایات کو فوری طور پر حل کرائیں۔ اجلاس میں سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی عبدالرحمن بزدار، سیکرٹری لوکل گورنمنٹ دوستین خان جمالدینی، ایڈیشنل چیف سیکریٹری ترقیات حافظ عبدالباسط، چیئرمین سی ایم آئی ٹی عبدالصبور کاکڑ، سیکرٹری پراسیکیوشن غلام علی بلوچ سمیت تمام صوبائی سیکرٹریز جبکہ ڈویژنل کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز نے بذریعہ ویڈیو لنک شرکت کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 21 SEP 2022 Page No. 7

نئی نسل کو تحقیق شدہ طاقتور بیانیے قائل کیا جائے، کمانڈر 12 کور

اساتذہ نسل نو کو حقیقت اور مفروضوں میں تمیز کرنا سکھائیں

بحیثیت قوم ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم قومی اور معاشرتی ذمہ داری احسن طریقے سے ادا کریں، لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور

کوئٹہ (پ ر) کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور نے کہا ہے کہ اساتذہ کرام اور ڈاکٹرز زندگی کے انتہائی مقدس اور قابل قدر پیشے سے وابستہ ہیں کیونکہ ڈاکٹرز قوم کے لیے مسیحا کا کردار ادا کرتے ہیں جبکہ اساتذہ کرام کو قوم کی کردار سازی میں کلیدی حیثیت حاصل ہے اسی لیے قرآن میں پہلا حکم اقراء نازل ہوا طلباء کی تدریسی تعلیم کے ساتھ ساتھ ان کی روحانی، مذہبی اور معاشرتی تربیت اساتذہ کرام کی اولین ذمہ داری ہے تاکہ وہ مستقبل میں ملک و قوم کی فیصلہ سازی میں قائدانہ کردار ادا کر سکیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بیوٹمز میں بلوچستان کے اساتذہ کرام کے لیے ہفت روزہ تربیتی پروگرام "سفر معلم" کے افتتاح پر خطاب کرتے ہوئے کیا جس میں بیوٹمز انتظامیہ، اساتذہ کرام اور وائس آف بلوچستان کے منتظمین نے شرکت کی۔ کور کمانڈر نے یونیورسٹی اور دیگر منتظمین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اساتذہ کرام، بالخصوص ابتدائی ایجوکیشن کے معلمین کا کسی بھی قوم کی تعلیم و تربیت میں انتہائی اہم کردار ہوتا ہے کیونکہ انسان کی پرورش کے ابتدائی ایام میں جو سوچ اور تعلیمات اس کو اساتذہ کرام عطا کرتے ہیں وہی عناصر آگے بڑھ کر ان کی شخصیت سازی میں کارفرما ہوتے ہیں۔ موجودہ دور ہمارے اساتذہ کرام سے تقاضا کرتا ہے کہ وہ نسل نو کو حقیقت اور مفروضوں پر مبنی بیانیے میں تفریق کرنا سکھائیں تاکہ نوجوان نسل دشمن کے گمراہ کن بیانیے کا شکار نہ ہو اور انہیں کمزور بیانیے کی بجائے تحقیق شدہ طاقتور بیانیے سے قائل کیا جائے انہوں نے خود احتسابی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ بحیثیت قوم یہ ہماری انفرادی اور اجتماعی ذمہ داری ہے کہ بجائے تنقید برائے تنقید کے ہم خود احتسابی کرتے ہوئے قومی اور معاشرتی ذمہ داری بہ طریق احسن ادا کریں کور کمانڈر نے معاشرے میں عدم برداشت کے بڑھتے ہوئے رجحان کو کم کرنے میں اساتذہ کے کردار پر خصوصی زور دیا۔

سیلاب زدگان کی بحالی کی کوششیں جاری، آئی ایس پی آر

متاثرہ علاقوں میں 14 ریلیف اور وبائی امراض سے بچاؤ کیلئے 56 فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا گیا

کوئٹہ (پ ر) حکومت بلوچستان، پاکستان آرمی، ایف سی بلوچستان اور سول انتظامیہ کی مشترکہ کاوشوں سے سیلاب زدگان کی بحالی کا سلسلہ تیزی سے جاری ہے۔ سیلاب سے متاثرہ علاقوں کوہلو، سبی، ڈیرہ مراد جمالی، جعفرآباد، نصیرآباد صحبت پور اور جھل مگسی میں 14 ریلیف کیمپس کام کر رہے ہیں جہاں سیلاب زدگان کو دیگر سہولیات کے ساتھ پکا ہوا کھانا بھی فراہم کیا جا رہا ہے۔ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں راشن کے پیکس ہیلی کاپٹرز کے ذریعے پہنچائے جا رہے ہیں۔ گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران پشین، بولان، سبی، ڈیرہ بگٹی، خضدار، جعفرآباد، نصیرآباد، جھل مگسی، ڈیرہ مراد جمالی، صحبت پور اور آواران میں 5,128 افراد میں راشن، 5,373 پانی کی بوتلیں، 353 جوس اور دودھ کے کارٹن، بسکٹ، خوردنی تیل اور اسکے علاوہ 7,055 گرم کپڑے، جوتے، 1,123 خیمے، کمبل، برتن، مچھر دانیاں وغیرہ بھی متاثرین میں تقسیم کی گئیں۔ پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان کی جانب سے امداد برائے سیلاب متاثرین کے لئے کوئٹہ، چمن، نوشکی اور دالبندین میں 8 کلیکشن پوائنٹس کا قیام عمل میں لایا گیا۔ دادو، سبی اور کوئٹہ کو بجلی فراہم کرنے والی ٹرانسمیشن لائن اور گوکرت کے مقام پر کوئٹہ کو فراہم کی جانے والی بجلی کے 10 کھمبوں کی مرمت کا کام بھی مکمل کر لیا گیا ہے۔ سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں وبائی امراض اور دیگر بیماریوں پر قابو پانے کے لئے گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران پاکستان آرمی، ایف سی بلوچستان اور پی ڈی ایم اے کی جانب سے 56 فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا گیا جس میں 13376 مریضوں کا علاج معالجہ کیا گیا اور مفت ادویات فراہم کی گئیں۔ ذرائع آمد و رفت کی بحالی کے لئے پاکستان آرمی، ایف سی بلوچستان اور کوسٹ گارڈ کی سول انتظامیہ کے ہمراہ کوششیں جاری ہیں۔ بلوچستان کی تمام شاہراہیں ٹریفک کی آمد و رفت کیلئے مکمل طور پر کھول دی گئی ہیں جبکہ قومی شاہراہوں پر ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کے لئے نیشنل ہائی وے اتھارٹی، پاک فوج، ایف سی بلوچستان، پاکستان کوسٹ گارڈ اور سول انتظامیہ مصروف عمل ہیں۔ سیلاب زدہ علاقوں میں پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان ضلعی انتظامیہ کے ساتھ تمام وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے متاثرین کی دوبارہ بحالی کے لئے ہر ممکن کوششیں کر رہی ہیں۔

کمسن طلباء سے زیادتی کے تین ملزمان کو قید و جرمانہ کی سزا

سات سات سال قید اور پچاس پچاس ہزار روپے فی کس جرمانہ کیا گیا، ملزمان جیل منتقل

کوئٹہ (آئی این پی) ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کوئٹہ جناب محمد داؤد خان ناصر نے 2 کمسن طلباء سے زیادتی کے مقدمہ میں نامزد 3 ملزمان کو جرم ثابت ہونے پر سات سات سال قید اور پچاس پچاس ہزار روپے فی کس جرمانہ کی سزا سنا دی ہے، عدم ادائیگی جرمانہ کی صورت میں ملزمان کو مزید قید بھگتنا ہو گی۔ استغاثہ کے مطابق ملزمان بخت محمد، سجاد اور نصیب اللہ نے پولیس تھانہ امیر محمد دستی کی حدود دگی وبیہ میں 2 ستمبر 2021ء کو مدرسہ کے 2 طلباء 10 سالہ (م ز) اور 13 سالہ (ر ش) کے ساتھ بدفعلی کا ارتکاب کیا تھا جس پر پولیس نے ملزمان کو گرفتار کر کے مقدمہ کا چالان عدالت میں پیش کیا تھا گزشتہ روز مقدمہ کا محفوظ فیصلہ سناتے ہوئے عدالت کے جج نے ملزمان بجرائت بخت محمد، سجاد اور نصیب اللہ کو زیر دفعہ 377 کے تحت جرم ثابت ہونے پر فی کس سات سات سال سزا اور پچاس پچاس ہزار روپے جرمانہ کی سزا سنا دی ہے عدم ادائیگی جرمانہ کی صورت میں ملزمان کو مزید ایک ایک سال قید بھگتنا ہو گی ملزمان کو سزا سنائے جانے کے بعد جیل منتقل کر دیا گیا ہے۔

بلوچستان ہائیکورٹ: آٹے کی قیمتوں میں اضافے سے متعلق درخواست کی سماعت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان ہائی کورٹ کے جسٹس محمد ہاشم خان کاکڑ اور جسٹس گل حسن ترین پر مشتمل بینچ نے بلوچستان میں آٹے کی قیمتوں سے متعلق دائر آئینی درخواست پر ڈی جی فوڈ و دیگر کو نوٹسز جاری کرتے ہوئے ان سے جواب طلب کر لیا ہے۔ عدالت نے یہ نوٹسز سید نذیر آغا ایڈووکیٹ کی جانب سے دائر آئینی درخواست پر جاری کئے۔ درخواست میں موقف اختیار کیا گیا ہے کہ بلوچستان میں آٹے کے 20 کلو تھیلے کی قیمت 14 سو روپے جبکہ ملک کے دیگر صوبوں میں 980 روپے مقرر ہے مگر لوگ 20 کلو تھیلا 24 سو سے 2500 روپے تک خریدنے پر مجبور ہیں اور لوگوں کو مشکلات کا سامنا ہے جس پر عدالت نے فریقین کو نوٹسز جاری کرتے ہوئے سماعت ملتوی کر دی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 21 SEP 2022 Page No. 8

مؤثر، مضبوط مواصلاتی نظام ہی بلوچستان کی ترقی کا ضامن ہے، سیکرٹری

صوبے میں جاری تمام ترقیاتی منصوبوں پر معیار اور شفافیت اولین ترجیح ہونی چاہیے، علی اکبر بلوچ کا اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری مواصلات وتعمیرات علی اکبر بلوچ کی زیر صدارت پی ایس ڈی پی 22-2021 اسکیمات میں شامل کوئٹہ زون ژوب ڈویژن کے روڈ سیکٹرز اسکیمات کے حوالے ڈویلپمنٹ سب کمیٹی کا جائزہ اجلاس ہوا جس میں چیف انجینئر ڈیزائن سجاد بلوچ اور محکمہ پی اینڈ ڈی کے نمائندے سمیت ژوب ڈویژن کے ضلعی انجینئر وافسران نے شرکت کی اجلاس میں ژوب ڈویژن کے مختلف اضلاع میں روڈ سیکٹرز کی اسکیمات پر پیش رفت سے متعلق تفصیلی جائزہ لیا گیا اس موقع پر سیکرٹری مواصلات وتعمیرات علی اکبر بلوچ نے کہا کہ ژوب ڈویژن میں جاری تمام ترقیاتی اسکیمات کو اپنے وقت مقررہ پر مکمل کیا جائے تاکہ ان اضلاع کے عوام اور بالخصوص زمیندار استفادہ کریں اور زرعی اجناس پھل وغیرہ کو آسانی سے منڈی تک پہنچا سکیں انہوں نے کہا کہ حالیہ بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے صوبے کے روڈ انفراسٹرکچر کو کافی نقصان پہنچا ہے لیکن عوام کی مشکلات اور صوبے کے مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے محکمہ مواصلات وتعمیرات صوبے کی تمام شاہراہوں کو بحال رکھنے میں ہر ممکن کوشش کی اور ان کوششوں میں محکمہ کامیاب بھی ہوا انہوں متعلقہ محکمے کے تمام انجینئر افسران کو ہدایات دی کہ صوبے میں جاری تمام ترقیاتی منصوبوں پر معیار اور شفافیت اولین ترجیح ہونی چاہیے موثر اور مضبوط مواصلاتی نظام ہی بلوچستان کی ترقی کا ضامن ہے سیکرٹری مواصلات وتعمیرات نے مزید کہا کہ ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار کو مزید تیز کیا جائے تاکہ متعلقہ منصوبوں کو جلد مکمل کیا جائے انہوں نے کہا کہ صوبے بھر میں بنیادی ڈھانچے اور روڈ انفراسٹرکچر کی بہتری کے لیے اقدامات کئے جارہے ہیں صوبے کی ترقی اور خوشحالی کے لیے محکمہ مواصلات وتعمیرات کا کلیدی کردار ہے انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو اور صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات سردار عبدالرحمٰن کھیتران کی قیادت میں صوبے کی ترقی اور مواصلاتی نظام میں بہتری کے لیے تمام تر وسائل بروئے کار لارہی ہے۔

تمام طبقات کو ترقی کے یکساں مواقعوں کی فراہمی انصاف کا تقاضا ہے

آئی جی پولیس

بنیادی حقوق کے تحفظ، شکایات اور مشکلات کے ازالے کیلئے "ہیومن رائٹس سیل" کے قیام کا فیصلہ کیا گیا ہے، عبدالخالق شیخ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) انسپکٹر جنرل پولیس عبدالخالق شیخ نے کہا ہے کہ خودساختہ روایات کو ختم کرکے تمام طبقات کو ترقی کے یکساں مواقعوں کی فراہمی معاشرتی انصاف کا تقاضہ ہے بلوچستان پولیس کے زیر انتظام خواتین، افراد باہم معذوری، ٹرانس جینڈر سمیت تمام طبقات کے بنیادی حقوق کے تحفظ اور درپیش شکایات اور مشکلات کے ازالے کیلئے "ہیومن رائٹس سیل" کے قیام کا فیصلہ کیا گیا ہے صنفی بنیادوں پر امتیازی رویوں کی مثبت تبدیلی سے ہی انصاف پر مبنی معاشرے کی تشکیل ممکن ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز ایف ڈی آئی پاکستان کی سربراہ عظمیٰ یعقوب کے دورہ سنٹرل پولیس آفس کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کیا اس موقع پر صنفی بنیادوں پر امتیازی رویوں کی تبدیلی اور تمام طبقات کو ترقی کے یکساں مواقعوں کی فراہمی کے لئے تربیتی پروگرامز کے انعقاد سمیت یکساں مساوات کے مختلف آئیڈیاز پر تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر ڈی آئی جی جینڈر وانفارمیشن ٹیکنالوجی ارسلہ سلیم بھی موجود تھیں آئی جی پولیس عبدالخالق شیخ نے کہا کہ بلوچستان پولیس میں خواتین کی بھرتی کی حوصلہ افزائی کی جارہی ہے، افراد باہم معذوری کا کوٹہ مختص ہے جبکہ ٹرانس جینڈر کی بھرتی کے لئے پالیسی کا جائزہ لیا جارہا ہے خودساختہ روایات کو ختم کرکے تمام طبقات کو ترقی کے یکساں مواقع فراہم کیا جانا معاشرتی انصاف کا تقاضا ہے انہوں نے کہا کہ ملازمت پیشہ خواتین کو کام کے مقامات پر محفوظ وسازگار ماحول اور ضروری سہولیات کی فراہمی کے لئے اقدامات ناگزیر ہیں الحمدللہ سنٹرل پولیس آفس کوئٹہ میں ملازمت پیشہ خواتین کے لئے پہلا ڈے کیئر سنٹر قائم کردیا گیا ہے اور ہماری کوشش ہوگی کہ اس کا دائرہ کار بتدریج پورے بلوچستان میں بڑھایا جائے آئی جی پولیس بلوچستان نے کہا کہ صنفی مساوات کے لئے رویوں کی تبدیلی فراہمی انصاف کی جانب پہلا قدم ہے پولیس فورس کے افسران اور اہلکاروں کو جینڈر سے متعلق آگاہی کے لئے تربیتی پروگرام کا انعقاد ایک خوشگوار تبدیلی ثابت ہوگی۔

بی ایف اے کی کوئٹہ، رخشنی میں کارروائیاں، کھانے پینے کے 31 مراکز پر جرمانے

غیر صحت بخش اشیاء کی تیاری وفروخت پر سرکی روڈ میں 7، شاہ کشاہ روڈ اور سمنگلی میں معروف ہوٹل سمیت 2 مراکز پر جرمانے عائد

کلی فیروز آباد میں 3 ملک شاپس کے خلاف ایکشن جبکہ فوڈ بزنس لائسنس کی عدم دستیابی پر علمدار روڈ میں 7 مراکز کو جرمانے کیے گئے

کوئٹہ، رخشنی (خ ن) ناقص خوراک کی تیاری و فروخت اور فوڈ بزنس لائسنس کی عدم دستیابی پر بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی کوئٹہ شہر سمیت مختلف اضلاع میں کارروائیاں جاری ہیں۔ اس سلسلے میں بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی معائنہ ٹیموں نے کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں کارروائیاں کرتے ہوئے 21 جبکہ رخشنی ضلع بارکھان میں 10 کھانے پینے کے مراکز پر جرمانے عائد کردیئے۔ بی ایف اے (کوئٹہ ہیڈ ...... بقیہ نمبر 45 صفحہ 10 پر

کوارٹر) حکام کے مطابق ایس او پیز کی خلاف ورزی اور غیر صحت بخش اشیاء کی تیاری وفروخت پر سرکی روڈ میں 7، شاہ کشاہ روڈ اور سمنگلی میں ایک معروف ہوٹل سمیت 2، بگٹی اسٹاپ (سیٹلائٹ ٹاؤن) میں 2 بیکنگ یونٹس کو جرمانہ کیا گیا۔ اسی طرح دودھ میں ملاوٹ کرنے پر بی ایف اے کی ملک سیفٹی ٹیم کی جانب سے کلی فیروز آباد (سبزل روڈ) میں 3 ملک شاپس کے خلاف ایکشن لیا گیا جبکہ فوڈ بزنس لائسنس کی عدم دستیابی پر علمدار روڈ میں 7 متفرق مراکز پر جرمانے عائد کیے گئے۔ مراکز کے مالکان کو بی ایف اے حکام کی جانب سے بارہا بی ایف اے سے لائسنس حاصل کرنے کی تنبیہ کی گئی تھی۔ واضح رہے کہ بلوچستان فوڈ اتھارٹی ایکٹ 2014 کے تحت اشیائے خورد ونوش کے کاروبار کیلئے فوڈ بزنس لائسنس کا حصول لازمی ہے جس کے بغیر خوردنی اشیاء کی تیاری و فروخت کی ہرگز اجازت نہیں، اس ضمن میں بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی جانب سے مراکز مالکان کو بذریعہ اخبارات و سوشل میڈیا بارہا تنبیہ کی جاچکی ہے جبکہ اس حوالے سے فوڈ سیفٹی ٹیمیں دوران انسپکشن بھی مراکز مالکان کو ہدایات دی رہی ہیں۔ علاوہ ازیں بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی ڈویژنل فوڈ سیفٹی ٹیم نے رخشنی میں ڈائریکٹر شرف الدین کی سربراہی میں حفظان صحت کے اصولوں کی خلاف ورزی پر 10 مراکز پر جرمانے عائد کردیئے۔ جرمانہ کیے گئے مراکز میں 3 ہوٹلوں کے خلاف کچن میں گندگی، ورکرز کی ذاتی صفائی کی خراب حالت، صارفین کو آلودہ ٹوٹے ہوئے برتنوں میں خوراک کی فراہمی، کھانے غیر صحت بخش حالات میں ذخیرہ کرنے اور پکوان میں مضر صحت رنگوں کی آمیزش پر ایکشن لیا گیا، 2 جنرل اسٹورز سے زائد المیعاد و پابندی عائد خوردنی مصنوعات برآمد ہوئیں جبکہ دیگر مراکز (میٹ شاپس، بیکرز، کولڈ ڈرنک کارنرز، پکوڑے و سموسہ کی دکان) کو گزشتہ ہدایات کے باوجود فراہم کردہ ایس او پیز کی خلاف ورزی پر جرمانہ کیا گیا۔ مراکز مالکان کو ایس او پیز پر عملدرآمد یقینی بنانے اور جلد از جلد بلوچستان فوڈ اتھارٹی سے فوڈ بزنس لائسنس حاصل کرنے کی ہدایت کی گئی، بی ایف اے حکام نے بعد ازاں کارروائیوں کے دوران مراکز سے برآمد شدہ ناقص، زائد المیعاد و ممنوعہ اشیاء تلف کردیں۔

بلوچستان کی زمین زیتون کی کاشت کے لئے انتہائی موزوں ہے، ڈی جی زراعت

حکومت صوبے میں 300 ملین روپے کے منصوبے پر تیزی سے کام کر رہی ہے، انعام الحق

منصوبے کی تکمیل، تیل نکالنے کے پلانٹس سے ملک زیتون کے تیل سے خود کفیل بن جائے گا

کوئٹہ (این این آئی) ڈائریکٹر جنرل زرعی تحقیقاتی ادارہ بلوچستان انعام الحق نے کہا ہے کہ بلوچستان کی زمین زیتون کی کاشت کے لئے انتہائی موزوں ہیں [illegible]ت بلوچستان وفاق اور اٹلی حکومت کے اشتراک سے صوبے میں 300 ملین روپے کے منصوبے ...... بقیہ نمبر 20 صفحہ 10 پر

پر تیزی سے کام کر رہی ہیں۔ اس منصوبے کی تکمیل سے صوبے کے کاشتکاروں کو تکنیکی مہارت، تیل نکالنے کے پلانٹس اور ملک کو زیتون کے تیل سے خود کفیل بنانے کی راہیں کھلیں گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اسکندر جمالی آڈیٹوریم میں زراعت سے منسلک سائنسدانوں، محققین افسروں اور طلباء کے لئے منعقدہ ایک روزہ تربیتی ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر اٹلی سے آئے ہوئے مارکو مارکیٹی، ڈاکٹر لوبکا، زراعت تحقیقاتی ادارہ، یونیورسٹی آف بلوچستان کے سائنسدانوں، محققین، افسروں اور طلباء نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ مارکو مارکیٹی نے ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب میں زیتون کی پودوں کو لگنے والی بیماریوں کی روک تھام، زیتون کی فصل کو درختوں سے اتارنے، ان درختوں کی شاخ تراشی، کیڑے مار ادویات کے اقسام اور استعمال اور زیتون سے تیل نکالنے کی جدید تکنیک اور طریقوں سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر مقررین نے کہا کہ پاکستان اس وقت تین ارب ڈالر کا خوردنی تیل باہر سے درآمد کرتا ہے جس پر کثیر زرمبادلہ خرچ ہوتا ہے اس کو کم کرنے کے لئے حکومت بلوچستان وفاقی حکومت کے اشتراک سے زیتون کی فصل کو بلوچستان میں فروغ دے رہا ہے۔

حکومت سیلاب متاثرین کو ملیریا سے بچانے کیلئے اقدامات کرے، ڈاکٹر بہادر

فیلڈ ہسپتال قائم اور گائناکالوجسٹ و دیگر ڈاکٹروں کو تعینات کرکے ادویات فراہم کی جائیں

متاثرین کو پینے کا صاف پانی، مچھروں سے بچاؤ کے لئے مچھر دانیاں اور دیگر سامان دیا جائے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن کے وائس چیئرمین ڈاکٹر بہادر شاہ اور ڈاکٹر ارسلان نے کہا ہے کہ حکومت فوری طور پر سیلاب متاثرہ علاقوں میں ملیریا سے بچاؤ کے لئے فیلڈ ہسپتال قائم کرتے ہوئے گائناکالوجسٹ اور دیگر ڈاکٹروں کو تعینات کرکے ...... بقیہ نمبر 21 صفحہ 10 پر

انہیں ادویات اور متاثرین کو پینے کا صاف پانی، مچھروں سے بچاؤ کے لئے مچھر دانی اور دیگر سامان فراہم کیا جائے متاثرین میں ملیریا، پیٹ اور جلد کی بیماریاں تیزی سے پھیل رہی ہے اب تک نصیر آباد اور دیگر علاقوں میں ملیریا سے 3 بچے جاں بحق ہوچکے ہیں اگر اس پر کوئی توجہ نہیں دی گئی اور مزید ہلاکتیں ہوئی تو اس کی تمام تر ذمہ داری وزیراعلیٰ اور چیف سیکرٹری بلوچستان پر عائد ہوگی۔ یہ بات انہوں نے اپنے دیگر ساتھیوں کے ہمراہ منگل کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران کہی انہوں نے کہا کہ حالیہ بارشوں اور سیلاب کے باعث نصیر آباد ڈویژن کے علاقوں جعفر آباد، جھل مگسی، صحبت پور، اوستہ محمد اور دیگر علاقوں میں پانی کھڑا ہونے کی وجہ سے متاثرین کو پینے کے صاف پانی اور مچھروں سے بچاؤ کے لئے سہولیات ناپید ہیں ان علاقوں میں ملیریا، پیٹ اور جلد کی بیماریاں تیزی سے پھیل رہی ہے اور ملیریا کے باعث موت کے منہ میں جارہے ہیں حکومت کو چاہئے کہ وہ فوری طور پر اقدامات اٹھاتے ہوئے ڈی ایچ کیو کے علاوہ فیلڈ ہسپتال قائم کریں اور ایڈہاک بنیادوں پر تعینات کئے جانے والے ڈاکٹروں کو سیلاب متاثرہ علاقوں میں لوگوں کی جانوں اور زندگیوں کو بچانے کے لئے بھیجیں انہیں ادویات کی فراہمی ممکن بنائیں میں نے صوبائی وزیر صحت، سیکرٹری صحت اور ڈی جی ہیلتھ بلوچستان کو 5 ماہ قبل صورتحال سے آگاہ کیا تھا اور سیلاب متاثرہ علاقوں میں لوگوں کی سہولت کے لئے ماہرین طب کی ٹیمیں بھیجنے کے حوالے سے بات کی یہ وقت متاثرین کو ریلیف کرنے کا چیف سیکرٹری بلا جواز طور پر ہمارے ساتھ دشمنی کرتے ہوئے کابینہ سے منظور شدہ سمری کو مسترد کررہے ہیں

آٹے کی اضافی قیمت کیخلاف آئینی درخواست پر ڈی جی فوڈ طلب

بلوچستان میں 20 کلو تھیلے کی قیمت 24 سو دیگر صوبوں میں 980 روپے مقرر ہے، آئینی درخواست

کوئٹہ (آئی این پی) بلوچستان ہائی کورٹ کے جسٹس جناب جسٹس محمد ہاشم خان کاکڑ اور جسٹس جناب جسٹس گل حسن ترین پر مشتمل بینچ نے بلوچستان ...... بقیہ نمبر 53 صفحہ 10 پر

میں آٹے کی قیمتوں و دیگر سے متعلق دائر آئینی درخواست پر ڈائریکٹر جنرل فوڈ بلوچستان کو نوٹس جاری کرکے اگلی سماعت پر طلب کرلیا ہے۔

رخشان ڈویژن میں غیر قانونی شکار کرنے پر مکمل پابندی عائد کردی

کوئٹہ (اے پی پی) کمشنر رخشان ڈویژن میر سیف اللہ خان کھیتران کے مطابق رخشان ڈویژن میں شکار کرنے پر مکمل پابندی عائد کردی گئی ہے اعلامیہ میں کہا گیا ...... بقیہ نمبر 23 صفحہ 10 پر

ہے کہ اگر کسی نے بھی غیر قانونی شکار کیا تو اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 21 SEP 2022 Page No. 10

سیلاب کی تباہ کاریوں نے عوام کو مسائل کے دلدل میں دھکیل دیا ہے، نیشنل پارٹی

مہینے گزر گئے لیکن عوام سیلابی پانی میں بے یار ومددگار پڑے ہیں مختلف مہلک بیماریوں نے عوام کو جکڑ لیا ہے، رحمت صالح بلوچ

طاہر خان ہزارہ کی سیاست ظلم و جبر واستحصال کے خلاف تھی انہوں نے مظلوم ومحکوم عوام کی زندگی کیلئے جدوجہد کی، اسحاق بلوچ

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر میر رحمت صالح بلوچ کی صدارت میں کوئٹہ میں موجود مرکزی کابینہ ممبران مرکزی کمیٹی صوبائی کابینہ و اراکین ورکنگ کمیٹی ضلعی کابینہ کوئٹہ اور سینئر دوستوں کا اجلاس پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں 24 ستمبر کو مزاحمتی سیاست کے علمبردار طاہر خان ہزارہ کی یاد میں تعزیتی ریفرنس کے مناسبت سے مشاورت کا عمل منعقد ہوا۔ اس........ بقیہ نمبر35 صفحہ 10 پر

موقع پر نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر میر رحمت صالح بلوچ مرکزی نائب صدر ڈاکٹر اسحاق بلوچ مرکزی ترجمان اسلم بلوچ ممبر مرکزی کمیٹی و ضلع کوئٹہ کے صدر حاجی عطا محمد بنگلزئی صوبائی خواتین سیکرٹری کلثوم نیاز بلوچ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ طاہر خان ہزارہ کی سیاست ظلم و جبر واستحصال کے خلاف تھی۔ انہوں نے ہمیشہ مظلوم ومحکوم عوام کی زندگی کیلئے جدوجہد کی۔ طاہر خان ہزارہ بلوچ پشتون ہزارہ ہر طبقے کی توانا آواز تھے۔ طاہر خان سیاسی کارکن ورہنما تھے نیشنل پارٹی سیاسی کارکنوں کی جماعت ہے اور نیشنل پارٹی ہر سیاسی کارکن کی وارث ہے۔ 24 ستمبر کو تعزیتی ریفرنس منعقد کرنے کا مقصد ان کی جدوجہد کو خراج عقیدت پیش کرنے کے ساتھ ساتھ سیاسی کارکنوں کی حوصلوں و بلند عمل کو تقویت فراہم کرنا ہے۔ رہنماؤں نے کہا کہ بلوچستان اس وقت شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ مسلط شدہ حکومت کی نااہلی نے صوبوں کو پہلے سے ہی بحرانوں کا شکار کر دیا تھا۔ سیلاب کی تباہ کاریوں نے عوام کو مسائل کے دلدل میں دھکیل دیا ہے۔ مہینے گزر گئے لیکن عوام سیلابی پانی میں بے یار ومددگار پڑے ہیں۔ مختلف مہلک بیماریوں نے عوام کو پکڑ لیا ہے۔ اگر ان کا فوری سدباب نہیں ہوا تو عوام زندگی کی بازی ہار جائیں گے یا جسمانی ذہنی اور نفسیاتی طور پر مفلوج ہو جائیں گے۔ اس وقت انسانی المیہ جنم لینے کی تشویش ختم ہو گی۔ جو تاریخ میں شاید نہ رہی ہو۔ اس موقع پر نیشنل پارٹی کے ممبران مرکزی کمیٹی نیاز بلوچ محراب بلوچ صوبائی ترجمان علی احمد لانگو صوبائی فنانس سیکرٹری حمید الانصاری بی ایس او پجار کے رہنما ڈاکٹر طارق بلوچ یونس بلوچ ضلعی نائب صدر حنیف کاکڑ ڈاکٹر رمضان ہزارہ پشتون ریجن کے ڈپٹی جنرل سیکرٹری ندیم سیالوی ملک عبدالرحمن بنگلزئی آصف جان مری سمیت دیگر نے بھی خطاب کیا۔

عوام اپنے حقیقی لیڈروں کو پہچان چکے آئندہ دور پیپلز پارٹی کا ہے، نواب زہری

بلوچستان کی قبائلی شخصیات اور سردار صاحبان کا قومی جماعت پاکستان پیپلز پارٹی کے پرچم تلے جمع ہونا خوش آئندہ ہے

قبائلی شخصیات سردار لیاقت علی مرئی رئیس عبدالودود ہوار کی شمولیت پارٹی کے لئے باعث تقویت ہے، چیف آف جھالاوان

معاشرے اور سیاست میں خواتین کا ایک بہت بڑا کردار ہے اور اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا، وفود سے بات چیت

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما چیف آف جھالاوان سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان نواب ثناء اللہ خان زہری سے پیپلز پارٹی بلوچستان کے سینئر رہنما نوابزادہ میر شاہوان خان شاہوانی کی قیادت میں چیف آف گرگینہ سردار لیاقت علی مرئی چیف آف تریچکی رئیس عبدالودود ہوار میر بہاول خان مرئی میر جمعہ خان مرئی میر عبدالحمید شاہوانی میر عابد حافظ نصیر احمد میر شیر احمد........ بقیہ نمبر 27 صفحہ 10 پر

مرئی نے ملاقات کر کے چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ خان زہری اور پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری پارٹی کی قیادت پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے اپنے ہزاروں قبائل اور سیاسی دوستوں کے ہمراہ باقاعدہ پاکستان پیپلز پارٹی میں شمولیت کا اعلان کر دیا چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ خان زہری نے نئے شامل ہونے والے قبائلی شخصیات سردار لیاقت علی مرئی رئیس عبدالودود ہوار کو پاکستان پیپلز پارٹی میں خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ ان کی شمولیت پارٹی کے لئے باعث تقویت ہے بلوچستان کی قبائلی شخصیات اور سردار صاحبان کا پاکستان کی قومی جماعت پاکستان پیپلز پارٹی کے پرچم تلے جمع ہونا ایک خوش آئند عمل ہے پاکستان پیپلز پارٹی وفاقی وحدت کی علامت ہے شہید ذوالفقار علی بھٹو کے سیاسی جدوجہد کا مقصد ہی غریب اور متوسط طبقات کو اوپر اٹھانا تھا ہمارے پارٹی کا منشور بے روٹی اور کپڑا مکان ہمارے سیاست کا محور ہے غریب عوام کی خدمت اور ان کی حقوق جو آئین پاکستان نے دیا ہے وہ ان کی دہلیز تک پہنچانا پاکستان پیپلز پارٹی کے قیادت نے ہمیشہ ہوئے مظلوم اور محکوم طبقات کے حقوق کے لئے ہر فورم پر ہمیشہ موثر انداز میں آواز بلند کی ہے اسی کی پاداش میں پارٹی قائدین کو شہادت پر پہنچنے

سیلاب سے ہونے والی تباہ کاریاں ناقابل بیان ہیں، کریم نوشیروانی

عوام کیلئے 45 کروڑ روپے کے فنڈز اور بلڈوزر گھنٹے جاری کرنے پر شکر گزار ہیں

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی رہنما اور سابق صوبائی وزیر میر عبدالکریم نوشیروانی نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ نے خاران کے غریب عوام کے لئے 45 کروڑ روپے کے........ بقیہ نمبر24 صفحہ 10 پر

فنڈز اور 3 ہزار بلڈوزر گھنٹے جاری کئے، خاران کے غیور عوام ان کے تہہ دل سے مشکور ہیں۔ سیلاب سے ہونے والی تباہ کاریاں ناقابل بیان ہیں۔ خاران کے عوام امید کرتے ہیں کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان مزید امداد کریں گے اور مصیبت کی اس گھڑی میں انہیں تنہا نہیں چھوڑیں گے کیونکہ جام ؟ کے بعد وہ خاران کو اپنا حلقہ تصور کرتے ہیں۔ یہ بات انہوں نے کوئٹہ میں اپنی رہائش گاہ پر خاران کے مختلف وفود سے ملاقات کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ سابق صوبائی وزیر میر عبدالکریم نوشیروانی نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کی طرف سے 45 کروڑ روپے کے فنڈز روڈ، صحت، ایجوکیشن اور پبلک ہیلتھ سیکٹرز پر خرچ کئے گئے اسی طرح 3 ہزار بلڈوزر گھنٹے جو ملے تھے ان میں ایک ہزار گھنٹے ہم نے اپنی جیب سے خرچ کر کے خاران کے عوام پر خرچ کئے ہیں حالانکہ ہمارے سیاسی مخالفین کو اربوں روپے ملے لیکن انہوں نے خاران میں کوئی کام نہیں کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ خاران کے لئے سابق وزیر اعلیٰ جام کمال نے بھی فنڈز دیے جو کہ ہم نے تباہ شدہ سڑکوں کی مرمت سمیت مختلف سیکٹرز پر لگائے، اب بھی کچھ سڑکیں باقی ہیں جن پر کام ہونا ہے لہٰذا وزیر اعلیٰ سے اپیل ہے کہ وہ مزید فنڈز جاری کریں کیونکہ جام ؟ کے بعد وہ خاران کو بھی اپنا حلقہ تصور کرتے ہیں اسکے علاوہ سیلاب سے جو تباہ کاریاں ہوئی ہیں اس سے نہ صرف پورا صوبہ بری طرح متاثر ہوا ہے بلکہ خاران میں ناقابل بیان تباہی ہوئی ہے امید ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان خاران کے غریب عوام کی داد رسی کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ میں اور شعیب نوشیروانی 35 سال سے خاران کے عوام کی خدمت کر رہے ہیں۔

ہنہ اوڑک میں بجلی اور گیس کی فراہمی کے کام کو مزید تیز کیا جائے، پشتونخوا میپ

بارش اور سیلاب کے باعث بجلی، گیس، مواصلاتی نظام درہم برہم ہو چکا ہے، ضلعی بیان

کوئٹہ (آن لائن) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ کے پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ ہنہ اوڑک میں بجلی اور گیس کی فراہمی کے کام کو مزید تیز کیا جائے۔ بارش اور سیلاب کے باعث بجلی، گیس، مواصلاتی نظام درہم برہم ہو چکا ہے، عوام کو گیس اور بجلی کی متبادل........ بقیہ نمبر25 صفحہ 10 پر

ذرائع فراہم کرنے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھائیں جائے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ مون سون کی بارش اور اس کے بعد مسلسل سیلابی ریلوں کے باعث ہنہ اوڑک میں بجلی، گیس، سڑکوں، پلوں (برجز)، سکولوں، بنیادی ہیلتھ مراکز، کروڑوں اربوں روپے کے باغات، مکانات، مال مویشیاں پانی میں بہہ گئی جس کے باعث اس علاقہ کو نہ صرف مالی نقصانات سے دوچار ہونا پڑا بلکہ انفراسٹرکچر کی تباہی سے ان کی زندگی پتھر کے زمانے میں چلی گئی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ہنہ اوڑک پہاڑی اور سرد علاقہ ہے اور موسم کی تبدیلی اور پینے کے صاف پانی کے نہ ہونے کے باعث اس وقت ہر گھر کے افراد نزلہ، بخار، کھانسی، ہیضہ و دیگر امراض کا شکار ہیں جبکہ ایندھن کے ذرائع نہ ہونے کے باعث ہر گھر کے افراد کو سخت مشکلات سے دوچار ہونا پڑ رہا ہے۔ بیان میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ حکومت، پی ڈی ایم اے تمام متاثرہ گھروں، افراد کیلئے گیس اور بجلی کے متبادل ذرائع کا بندوبست ہنگامی بنیادوں پر کریں، مخصوص مقام پر ترتیب کے ذریعے ہر گھر کو سلنڈر اور گیس کی 5 سے 10 کلو تک کی فراہمی، اسی طرح 4 سے 6 گھروں یا ایک اندازے کے مطابق سولر انرجی کی مکمل سسٹم کی فراہمی، ادویات، گرم کمبل رضائی، خیموں اور دیگر انسانی زندگی کی اشیاء ضروریات کی فراہمی کیلئے فی الفور اقدامات اٹھائیں جائے تاکہ متاثرین کو درپیش اذیت ناک صورتحال سے نجات دلایا جا سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 21 SEP 2022 Page No. 11

بارش سے متاثرہ تمام علاقوں کا مکمل سروے یقینی بنایا جائے، پشتونخوا میپ

جنوبی پشتونخوا میں ایسے علاقے اب بھی موجود ہیں جن تک حکومت اور ان کے متعلقہ اداروں نے رسائی نہیں کی، محمد عیسی روشان

پارٹی کو ہر سطح پر مزید وسیع کرنے اور منظم بنانے کیلئے دن رات محنت ضروری ہے، طاہر ترین، کلیم اللہ و دیگر کا تقریب سے خطاب

پشین (آن لائن) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ پارٹی کے قومی کانگرس کے اہداف کے حصول کیلئے پارٹی کے عہدیداروں اور کارکنوں نے اپنے تنظیمی فعالیت کو دوبالا کرتے ہوئے ابتدائی یونٹوں اور علاقائی یونٹوں کے کانفرنسوں کی بروقت تکمیل اشد ضروری ہے، حالیہ طوفانی بارشوں اور سیلابوں سے ہونیوالے نقصانات کا مکمل سروے اور لوگوں کے نقصانات کا ازالہ وفاقی.........

بقیہ نمبر54 صفحہ10 پر

وصوبائی حکومت اور متعلقہ اداروں پر فرض ہے جبکہ ضلع پشین میں اب بھی بہت سے علاقوں میں ہونیوالے نقصانات کا سروے نہیں ہوا ہے جو قابل گرفت ہے، ان خیالات کا اظہار پشتونخوامیپ کے صوبائی سینئر نائب صدر محمد عیسی روشان، طواہر ترین، علاقائی سیکرٹری کلیم اللہ، سینئر معاون سیکرٹری سردار زادہ اکبر خان ترین گلی ذوب خانزئی میں 12 ابتدائی یونٹوں کے عہدیداروں کی حلف وفاداری کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا، جبکہ ابتدائی یونٹوں کے نومنتخب عہدیداروں سے پارٹی رہنما محمد عیسی روشان نے حلف لیا۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کو ہر سطح پر مزید وسیع کرنے اور منظم بنانے کیلئے دن رات محنت ضروری ہے، پارٹی عہدیداروں کارکنوں نے اپنے علمی صلاحیتوں میں اضافہ کرتے ہوئے پارٹی کانگرس کے اہداف کے حصول کیلئے تنظیمی کام مزید تیز کرنا ہوگا۔

جمعیت چند روز مزید انتظار کے بعد وزارتیں لیتی تو زیادہ بہتر ہوتا، اصغر اچکزئی

جام حکومت کے خاتمے کیخلاف جمعیت علماء اسلام، بلوچستان نیشنل پارٹی اور پشتونخوامیپ عملی طور پر حکومت کا حصہ رہے ہیں

جمعیت کی شمولیت کے بعد اے این پی اور بی آئی حکومت میں رہے گی یا نہیں اسکا جواب وزیراعلی سیکرٹریٹ ہی بہتر دے سکتا ہے

کوئٹہ (آن لائن) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر و پارلیمانی لیڈر اصغر خان اچکزئی نے کہا ہے کہ جام حکومت کے خاتمے کیخلاف جمعیت علماء اسلام، بلوچستان نیشنل پارٹی اور پشتونخوامیپ عملی طور پر حکومت کا حصہ رہے ہیں، پی ایس ڈی پی میں حکومتی پارٹیوں سے انکو زیادہ فنڈ تک دی گئی جمعیت علماء اسلام کا حکومت میں شمولیت کوئی نئی بات نہیں، جمعیت اگر بیس روز انتظار کرتی تو اسکے بعد وزارتیں.........

بقیہ نمبر10 صفحہ10 پر

لیتی تو بہتر ہوتا، لیکن جلد بازی میں یہ فیصلہ کرنا شاید ان کیلئے سیاسی طور پر نقصان دہ ثابت ہوں، ان خیالات کا اظہار انہوں نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا، اصغر خان اچکزئی نے مزید کہا کہ جب جام کمال خان کی حکومت ختم کردی گئی تو موجودہ پوزیشن عملی طور پر اسی روز سے حکومت کا حصہ رہی لیکن پی ایس ڈی پی میں حکومتی پارٹیوں سے بڑھ کر انہیں حصہ دیا گیا، جمعیت علماء اسلام کا حکومت میں وزارتیں لینا کوئی انہونی بات نہیں لیکن بیس روز اگر انتظار کرتے سیلاب کے صورتحال کچھ بہتر ہوتی تو اسکے بعد شمولیت کرتے تو بہتر ہوتا، ایک سوال کے جواب میں اصغر اچکزئی کا کہنا تھا کہ نصیر آباد میں 27 لاکھ لوگوں کے زندگی کو خطرہ ہے لیکن یہاں حکومتی رسہ کشی جاری ہے، جمعیت علماء اسلام کے شمولیت کے بعد اے این پی اور بی آئی حکومت میں رہے گی یا نہیں اس کا جواب وزیراعلی سیکرٹریٹ ہی بہتر دے سکتا ہے، ایک سوال کے جواب میں اصغر خان اچکزئی نے کہا ہے کہ مجھے نہیں لگتا کہ اگلے پی ایس ڈی پی میں حکومت کچھ خرچ کر پاتی کیونکہ ستمبر/اکتوبر انتخابات ہوں گے۔

معیاری تعلیم کو فروغ دیکر ہی پسماندگی کا خاتمہ کیا جاسکتا ہے، ثناء بلوچ

بلوچستان یونیورسٹی سب کیمپس خاران کے مسائل سے بخوبی آگاہ ہیں حل کرکے دم لیں گے

ہم سب کو ملکر قواعد و ضوابط کے مطابق سب کیمپس کی ترویج و ترقی کے لیے کردار ادا کرنا ہوگا

نوجوانوں کو زیور تعلیم سے آراستہ کرکے انہیں احساس محرومی سے نکالا جاسکتا ہے، رکن صوبائی اسمبلی کا بیان

خاران (پ ر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنماء اور رکن صوبائی اسمبلی ثناء بلوچ نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ بلوچستان یونیورسٹی سب کیمپس خاران کے مسائل سے بخوبی آگاہ ہیں سب کیمپس کے مسائل فوری حل کرنے کے لیے ہم وائس چانسلر بلوچستان یونیورسٹی، اور ایچ ای سی کے ذمہ داران سے بھی رابطہ میں ہیں بلوچستان یونیورسٹی سب کیمپس خاران کے لیے نئے شعبہ جات اور فنڈز منظور ہوگئے ہیں تاہم دیگر حل طلب مسائل بھی بہت جلد حل کرینگے انہوں نے کہا کہ ایسے درسگاہوں سے ہی قوم میں شعور اور آگاہی کے معراج تک پہنچ پاتے ہیں انہیں کسی صورت بند ہونے نہیں دینگے، انہوں نے کہا کہ ہم سب کو ملکر قواعد وضوابط کے مطابق سب کیمپس کی ترویج و ترقی کے لیے کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے انہوں نے وائس چانسلر بلوچستان یونیورسٹی اور ایچ ای سی پر مزید زور دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان پہلے سے ناخواندگی پسماندگی اور احساس محرومی کا شکار ہے یہاں مزید تعلیمی درسگاہوں کی ضرورت ہے تاکہ نوجوانوں کو علم و شعور کے زیور سے آراستہ کرکے ان کی احساس محرومی کو دور کیا جاسکے، بلوچستان کے تعلیمی اداروں کے ساتھ سوتیلی ماں جیسا سلوک کسی صورت برداشت نہیں کرینگے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 3

Dated: 21 SEP 2022 Page No. 12

جمعیت کے تین وزراء اور ایک مشیر صوبائی کابینہ میں شامل ہونگے

2 دنوں میں اہم فیصلے متوقع

بزنجو واسع ملاقات نتیجہ خیز ثابت، صوبائی کابینہ میں ردوبدل اور نئے وزراء کا جمعہ کے روز حلف لینے کا قوی امکان

مولانا واسع نے مشاورت کیلئے وقت مانگا، وزیراعلیٰ عبدالقدوس بزنجو بی اے پی اور اتحادی جماعتوں کو اعتماد میں لیں گے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جمعیت علماء اسلام کی صوبائی حکومت میں شمولیت کا معاملہ آخری مرحلے میں داخل، جمعیت کو تین وزراء اور ایک مشیر کا عہدہ ملے گا، باوثوق ذرائع کے مطابق وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو اور جمعیت علماء اسلام کے صوبائی امیر مولانا عبدالواسع کے درمیان گزشتہ رات اسلام آباد میں ہونے والی ملاقات نتیجہ خیز ثابت ہوئی ہے وزراء اور مشیر کیلئے محکموں کے قلمدان اور دیگر معاملات (باقی صفحہ 5 نمبر 28)

پر حتمی فیصلے کیلئے وزیراعلیٰ بلوچستان نے جمعیت علماء اسلام کے صوبائی امیر سے دو دن کا وقت مانگا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو گزشتہ روز اسلام آباد سے کوئٹہ پہنچے، وزیراعلیٰ بلوچستان اپنے قریبی ساتھیوں اور اتحادیوں کو اعتماد میں لے کر جے یو آئی کی قیادت کو جمعرات تک جواب دیں گے، ذرائع کے مطابق قوی امکان ہے کہ نئے وزراء جمعہ کو حلف لیں گے، ذرائع کے مطابق وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو جمعیت کی مخلوط صوبائی حکومت میں شمولیت سے قبل صوبائی کابینہ میں ردوبدل بھی کریں گے اس سلسلے میں مشاورت کا عمل تیز کردیا گیا ہے ذرائع کے مطابق صوبے کی سیاست میں آئندہ 48 گھنٹوں کے دوران انتہائی اہم فیصلے متوقع ہیں۔

حکومت شمولیت، اس گناہ میں شامل نہیں ہونگے، اختر مینگل

وزیراعلیٰ نے دورہ کراچی میں اختر مینگل کو مخلوط حکومت میں شمولیت کی دعوت دی تھی

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سردار اختر جان مینگل نے کہا ہے کہ بلوچستان حکومت میں شمولیت کے گناہ میں شامل نہیں ہونگے۔ ذرائع کے مطابق وزیراعلیٰ بلوچستان عبدالقدوس بزنجو نے اپنے دورہ کراچی کے دوران بلوچستان نیشنل پارٹی کے (باقی صفحہ 5 نمبر 22)

سربراہ سردار اختر جان مینگل کو مخلوط حکومت میں شمولیت کی پیشکش کی جس پر سردار اختر مینگل نے پیشکش کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ہم اس گناہ میں شامل نہیں ہونگے۔

INTEKHAB QUETTA

طلباء بلوچ سرزمین کی ترقی اور تعلیم کے حصول پر توجہ دیں

مالک بلوچ

ہم نے دو اقتدار میں مکران کے عوام کو میڈیکل کالج، گرلز کیڈٹ کالج، گرلز کالجز اور یونیورسٹی کا تحفہ دیا، ہمارے شروع کئے گئے کچھ منصوبے ابھی تک مکمل نہیں ہوئے

گوادر کے نوجوان فنی اور دیگر تعلیم کو اپنا شعار بنائیں، پالیسی ساز اداروں کا حصہ بن کر علاقے کی خدمت کریں، عمائدین اور تقریب سے خطاب

گوادر (بیورو رپورٹ) فقیر کالونی کی معتبر شخصیت ماجد حسین بلوچ کی رہائش گاہ میں عمائدین کے ساتھ ملاقات میں نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما اشرف حسین، ماگیر سیکریٹری آدم قادر بخش، یوسف عبدالرحمٰن، محمد حیاتان، درمحمد گچکوری بھی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کے ہمراہ تھے ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے عمائدین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نیشنل پارٹی ایک بقیہ نمبر 30 صفحہ 7 پر

کثیر الطبقاتی پارٹی ہے جس کی جڑیں عوام میں موجود ہیں، انھوں نے کہا کہ نیشنل پارٹی صرف دعوے کی حد تک نہیں بلکہ عوام کی عملی طور پر خدمت پر یقین رکھتی ہے، انھوں نے کہا کہ نیشنل پارٹی ایک نظریہ ایک سوچ اور ایک ویژن کا نام ہے جس نے لوگوں کو ایک نظریہ اور پختہ سوچ دی ہے، ڈاکٹر عبدالمالک کا کہنا تھا کہ نیشنل پارٹی ہمیشہ عوام کی معیار زندگی کو بلند رکھنے کے اصولوں پر کاربند رہی ہے، جب بھی نیشنل پارٹی کو عوامی خدمت کا موقع ملا ہے تو ہم نے عملی کام کرکے دکھائے ہیں، ان کا کہنا تھا کہ ہم نے اپنے ڈھائی سالہ مختصر دور اقتدار میں مکران کے لوگوں کو میڈیکل کالج، گرلز کیڈٹ کالج، گرلز کالجز اور یونیورسٹی کا تحفہ دیا ہے جبکہ گوادر اور پنجگور میں تربت یونیورسٹی کے کیمپس بھی ہمارے دور اقتدار میں ہی کھلے تھے انھوں نے کہا کہ گوادر ڈسٹرکٹ کیلئے بھی میں نے بطور وزیراعلیٰ کافی سارے اہم منصوبے شروع کروائے تھے جن میں سے کچھ پایہ تکمیل کو پہنچ چکے ہیں اور کچھ منصوبے ابھی تک مکمل نہیں ہو سکے ہیں، ان اہم منصوبوں میں ایئرپورٹ روڈ کی تعمیر، سوڈ اور شادی کور کو گوادر سے ملانے کیلئے پائپ لائنز کا منصوبہ، واٹر سپلائی کیلئے اسکیمات سمیت دیگر اہم منصوبے شامل ہیں۔

گوادر (بیورو رپورٹ) نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر سابقہ وزیر اعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا ہے کہ گوادر سید ظہور شاہ کی سرزمین ہے، سید ظہور شاہ ہاشمی بقیہ نمبر 29 صفحہ 7 پر

نے اپنے ادبی اسلوب اور وجدان سے علم و شعور اور آگہی کے فروغ کو ممکن بنا کر بلوچ قوم اور بلوچی زبان کو ممتاز کرایا، سید ظہور شاہ ہاشمی کے شہر سے تعلق رکھنے والے نوجوان حصول علم کے لئے اپنی توانائیاں صرف کریں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ڈھوریہ انگلش لینگویج سنٹر میں اپنے اعزاز میں منعقدہ تقریب سے خطاب کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ آج کا دور تعلیم کا دور ہے اور اس میں وہی قوم کامیاب ہو سکتی ہے جو تعلیم سے لیس ہو۔ گوادر کے نوجوان فنی اور دیگر تعلیم کے حصول کے لئے دلچسپی دکھائیں اس سرزمین کے وارث آپ ہیں اور اس کی بھاگ دوڑ آپ کے ہاتھوں میں ہوگی تو کوئی بھی مخالف سازش کامیاب نہیں ہو سکتی۔ انہوں نے کہا کہ گوادر کے نوجوان پروفیشنل تعلیم کو اپنا شعار بنائیں مقابلے کے امتحانات میں شرکت کریں اور پالیسی ساز اداروں کا حصہ بنیں تاکہ وہ اپنے علاقے اور قوم کی خدمت کر سکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 21 SEP 2022 Page No. 13

نیو سریاب تھانے پر دستی بم حملہ، جانی و مالی نقصان نہیں ہوا

نامعلوم ملزمان کی جانب سے دستی بم تھانے کے قریب گر کر دھماکے سے پھٹ گیا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ میں نامعلوم ملزمان کی جانب سے نیو سریاب تھانے پر پھینکا جانے والا دستی بم تھانے کے قریب گر کر پھٹ گیا تاہم کوئی جانی و مالی نقصان نہیں ہوا تفصیلات کے مطابق منگل کی شب نامعلوم ملزمان کی جانب سے تخریب کاری کی......... بقیہ نمبر15 صفحہ 10 پر

غرض سے تھانہ نیو سریاب پر پھینکا جانے والا دستی بم تھانے کے قریب گر کر زوردار دھماکے سے پھٹ گیا جس سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا تاہم دستی بم حملے میں کوئی جانی و مالی نقصان نہیں ہوا دھماکے کی اطلاع ملتے ہی پولیس، بم ڈسپوزل ٹیم اور دیگر عملہ موقع پر پہنچ گیا علاقے کو گھیرے میں لے کر کارروائی شروع کر دی۔

پنجگور میں مسلح افراد نے

وین مسافروں کو لوٹ لیا

ڈھاڈر (آئی این پی) ضلع پنجگور کے علاقے میں مسلح افراد نے وین مسافروں کو لوٹ لیا اور فرار ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز پنجگور کے علاقے چند......... بقیہ نمبر18 صفحہ 10 پر

ڈگاؤں کے مقام پر بھاگ سے مستونگ جانے والے مسافر ویگن کو مسلح افراد نے اسلحے کے زور پر روک کر مسافروں سے نقدی موبائل فونز اور دیگر اشیا چھین لی اور فرار ہو گئے لیویز فورس حاجی شہر پنجگور کو واقعے کی اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچ گئی اور ناکہ بندی کر کے ملزمان کی تلاش شروع کر دی ہے۔

INTEKHAB-QUETTA

اوستہ محمد، پانی نہ نکالنے کیخلاف گڑھی خیرو روڈ بلاک

تحصیل انتظامیہ کی جانب سے تعاون نہیں کیا جا رہا، چیف آفیسر کیخلاف نعرے

اوستہ محمد (آئی این پی) قربانی کالونی سید قائم علی شاہ محلہ اوستہ محمد کے رہائشیوں نے گلیوں میں کھڑا پانی نہ نکالنے کے خلاف گزشتہ روز سید منصور شاہ کی قیادت میں گڑھی خیرو روڈ پر ٹائر جلا کر روڈ کو ہر قسم کے ٹریفک کیلئے بلاک کر دیا اس موقع پر مظاہرین نے تحصیل بقیہ نمبر56 صفحہ 7 پر

انتظامیہ اور میونسپل کارپوریشن کے چیف آفیسر کے خلاف نعرے بھی لگائے، مظاہرین سے سید منصور شاہ نے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ بارشوں میں ہمارے مکانات تباہ ہوئے اور ایک ماہ سے زائد کا وقت گزرنے کے باوجود قربانی کالونی اور سید قائم علی شاہ کے گلیوں میں کئی فٹ پانی جمع ہے جس کی وجہ سے گندگی اور مچھروں کی افزائش میں اضافے سے کئی بیماریاں پھیل رہی ہیں لوگ ملیریا اور گیسٹرو میں مبتلا ہو رہے ہیں۔

کوئٹہ، ایک شخص کی

جلی ہوئی نعش برآمد

کوئٹہ (آئی این پی) کوئٹہ میں ایک شخص کی جلی ہوئی نعش برآمد کر لی گئی ہے۔ ریسکیو ذرائع کے مطابق گزشتہ روز کوئٹہ کے علاقے بدو منو جان روڈ مینگل چوک کے قریب ایک شخص کی جلی ہوئی نعش ملی جسے شناخت کے لئے ہسپتال منتقل کر دیا گیا اس سلسلے میں پولیس نے تحقیقات شروع کر دی ہے۔

کچلاک پولیس کی کارروائی، موٹر سائیکل

چھیننے والے گروہ کے تین افراد گرفتار

کچلاک (نامہ نگار) کچلاک پولیس کی کارروائی، موٹر سائیکل چھیننے والے گروہ کے تین افراد گرفتار، موٹر سائیکل اور اسلحہ برآمد، تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز تین افراد محمد عامر شہزاد، نادر اور محمد افتخار نے کوئٹہ کچہری بقیہ نمبر67 صفحہ 7 پر

کے سامنے سے ہونڈا 125 موٹر سائیکل نمبر 9977-MAF چوری کرتے ہوئے کچلاک کی جانب آ رہے تھے، کہ پولیس کنٹرول روم سے وائرلیس پر پیغام جاری ہوا، جس پر ڈی ایس پی کچلاک عبدالستار اچکزئی، ایس ایچ او کچلاک نیاز حسین ہمراہ نفری سمیت چیکنگ کچلاک پر ناکہ لگایا، دوران چیکنگ موٹر سائیکل کو روکنے کا اشارہ کیا

کوہلو میں فائرنگ

ایک شخص ہلاک

کوہلو (نامہ نگار) بلوچستان کے علاقے کوہلو میں 2 گروہوں میں تصادم، فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق جو کہ لیویز اہلکار بتایا جا رہا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق زخمی ہونے والے لیویز اہلکار زری خان کو تشویشناک حالات میں ہسپتال منتقل کر دیا جہاں زخمی شخص زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا بقیہ نمبر39 صفحہ 7 پر

تفصیلات کے مطابق نواحی علاقے شاہجہ آباد میں پرانی دشمنی کی بنا پر دو گروہوں میں تصادم اور فائرنگ سے ایک شخص شدید زخمی ہوا ہے پولیس ذرائع کے مطابق زخمی شخص لیویز اہلکار زری خان کو تشویشناک حالت میں ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر اسپتال منتقل کر دیا ہے جہاں زخمی زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا زخمی ہونے والے شخص عدالت میں پیشی کے بعد گھر جا رہا تھا۔

INTEKHAB QUETTA

پنجگور پولیس کی کارروائیاں، 88 ملزمان گرفتار، منشیات، اسلحہ، مسروقہ موٹر سائیکلیں برآمد

پولیس کی اشتہاری، مفرور اور دیگر ملزمان کے خلاف کارروائیوں کا سلسلہ جاری ہے، مختلف مقامات پر 30 گاڑیوں کے کالے شیشے اتار دیے گئے

دس اگست سے سولہ ستمبر تک کارروائیوں میں 38 جرائم پیشہ، 17 اشتہاری اور 33 مفرور ملزمان گرفتار کیے گئے ہیں، رپورٹ

پنجگور (نامہ نگار) پنجگور پولیس نے مختلف کارروائیوں کے دوران 88 کرمنلز، اشتہاری اور مفرور ملزمان کو گرفتار کر کے بھاری مقدار میں منشیات، اسلحہ، مسروقہ موٹر سائیکلیں برآمد کر کے 30 گاڑیوں پر سے کالے پلاسٹک اتار دیے 333 مشکوک گاڑیوں بقیہ نمبر10 صفحہ 5 پر

کی چیکنگ بھی کی تفصیلات کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ اور ڈی آئی جی مکران منیر احمد شیخ کی ہدایت اور ایس پی پولیس پنجگور عنایت اللہ بنگلزئی کی سرکردگی میں پولیس نے شہر کے مختلف علاقوں میں 10 اگست سے لیکر 16 ستمبر 2022 تک مختلف کارروائیوں کے دوران 88 ملزمان کو گرفتار کر لیا جن میں 38 کرمنل 17 اشتہاری اور 33 مفرور ملزمان شامل ہیں کارروائیوں کے دوران دو پسٹل 5 میگزین 70 راؤنڈز 3325 گرام چرس 15 گرام شیشہ 40 گرام کرسٹل 80 گرام ہیروئن ایک عدد چوری شدہ موٹر سائیکل ایک ضبط شدہ موٹر سائیکل 30 گاڑیوں پر کالے شیشے اتارنے کے ساتھ 333 مشکوک گاڑیوں کی چیکنگ بھی کی ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر عنایت اللہ بنگلزئی کے مطابق یہ تمام

کارروائیاں ایک ماہ کے دوران کی گئیں ہیں پنجگور میں روزانہ کی بنیاد پر کی جانے والی کارروائیوں کے نتیجے میں امن وامان کی صورت حال میں کافی بہتری آئی ہے ایس پی پولیس نے شہریوں پر زور دیا کہ وہ پولیس کو اپنا دوست اور محافظ سمجھ کر مشکوک سرگرمیوں کی بابت انہیں فوری پر اطلاع کریں انہوں نے پولیس کے جوانوں سے بھی کہا کہ وہ ناکہ بندی اور چیکنگ کے دوران شہریوں سے مناسب برتاؤ کر کے انکی عزت نفس کا خیال رکھیں تاکہ شہری پولیسنگ کے عمل کو اپنا تحفظ سمجھیں اور انہیں اس بات کا احساس ہو جائے کہ واقعی پولیس انکا محافظ ہے

AZADI QUETTA

کوہلو، دو گروہوں میں تصادم، فائرنگ سے لیویز اہلکار جاں بحق ہو گیا

دونوں گروہوں میں تصادم پرانی دشمنی کا شاخسانہ بتایا جاتا ہے، حکام

کوہلو (آئی این پی) بلوچستان کے علاقے کوہلو میں 2 گروہوں میں تصادم، فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق جو کہ لیویز اہلکار بتایا جا رہا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق زخمی ہونے والے لیویز اہلکار زری خان کو تشویشناک حالات میں ہسپتال منتقل کر دیا جہاں زخمی (بقیہ نمبر13 صفحہ نمبر 7 پر)

شخص زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا تفصیلات کے مطابق نواحی علاقے شاہجہ آباد میں پرانی دشمنی کی بنا پر دو گروہوں میں تصادم اور فائرنگ سے ایک شخص شدید زخمی ہوا ہے پولیس ذرائع کے مطابق زخمی شخص لیویز اہلکار زری خان کو تشویشناک حالت میں ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر اسپتال منتقل کر دیا ہے جہاں زخمی زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا زخمی ہونے والے شخص عدالت میں پیشی کے بعد گھر جا رہا تھا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

Bullet No. 5 Dated: 21 SEP 2022 Page No. 14

سٹی نالے میں پولیس آپریشن
نشئی رہائشی علاقوں میں روپوش

کارروائی کے دوران متعدد نشے کے عادی افراد گرفتار، نالہ بند، آپریشن کے بعد موسیٰ کالونی ودیگر علاقوں میں اوباش اور نشئی افراد کی آمدورفت، سرعام منشیات فروخت

پولیس کارروائی خوش آئند لیکن منصوبہ بندی ضروری، علاقوں میں پہنچنے سے دیگر افراد بھی لت میں مبتلا ہو سکتے، سریاب ودیگر علاقوں میں منشیات فروشوں کیخلاف کریک ڈاؤن کیا جائے، شہری

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سٹی نالے میں پولیس کی کارروائی اور گرفتاریوں کے بعد منشیات کے عادی افراد نے گنجان آباد سریاب کارخ کر لیا، اوباش اور نشئی افراد نے آبادی والے علاقوں میں ڈیرے ڈال دیئے جس سے اہل علاقہ میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے، عوامی حلقوں نے ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ ودیگر حکام سے مطالبہ کیا کہ منظم منصوبہ بندی کر کے منشیات کے عادی افراد کا خاتمہ کیا جائے تاکہ وہ سکھ کا سانس لے سکیں تفصیلات کے مطابق پولیس نے سٹی نالے میں منشیات فروشوں کے خلاف کریک ڈاؤن کر کے متعدد افراد کو گرفتار کر لیا اور سٹی نالے کو منشیات فروشوں اور نشئی افراد کیلئے بند کر دیا گیا ہے جس کے بعد بڑی تعداد میں اوباش اور نشئی افراد نے کوئٹہ کے گنجان آباد سریاب کارخ کر لیا ہے۔ اہل علاقہ نے بتایا کہ بلوچستان یونیورسٹی سے ملحقہ نالہ، موسیٰ کالونی، کلی قمبرانی، کلی لوڑ کاریز، کلی جنگ، سریاب مل کالونی، غوث قبرستان ودیگر ملحقہ علاقے منشیات فروشوں کی جہاں پر دن دیہاڑے اوباش اور نشئی افراد کی آمدورفت کا سلسلہ جاری رہتا ہے اور یہاں سے بآسانی چرس، کرسٹل، شراب اور دیگر منشیات خرید کر اپنا نشہ کرتے ہیں مگر اس سے علاقے میں منفی تاثر پڑ رہا ہے جس سے اہل میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔ اہل علاقہ نے بتایا کہ ان کے بچے اسکول اور مدرسہ جاتے ہیں مگر علاقے میں منشیات فروشوں اور نشے کے عادی افراد کی وجہ سے ان میں خوف وہراس پایا جاتا ہے، انہوں نے کہا کہ سٹی نالے میں منشیات فروشوں کے خلاف پولیس کی کارروائی خوش آئند ہے اس کیلئے ضروری ہے کہ منظم منصوبہ بندی کی جائے تاکہ منشیات کے عادی افراد ودیگر علاقوں کارخ نہ کریں بصورت دیگر ان کا خاتمہ نہیں ہوگا بلکہ دیگر افراد بھی منشیات کی لت میں مبتلا ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ سریاب روڈ پر اوباش اور نشئی افراد کی آمدورفت باعث تشویش ہے، اس سے اسٹریٹ کرائمز ودیگر واقعات میں بھی اضافے کا خدشہ ہے۔ اہل علاقہ نے ڈی آئی جی کوئٹہ پولیس ودیگر حکام سے مطالبہ کیا کہ سریاب سمیت شہر کے دیگر علاقوں میں منشیات فروشوں کیخلاف کریک ڈاؤن کر کے نشے کے عادی افراد کا علاج معالجہ کیا جائے۔

اورماڑہ: گٹکے اور ماوے کی سرعام فروخت، انتظامیہ دانستہ کارروائی سے گریزاں

ہر ماہ بھتہ دینے سے شہر میں مضر صحت اور ممنوعہ گٹکے کا دھندہ بلا روک ٹوک جاری، مافیا نے بلا خوف وخطر علاقے میں فیکٹریاں قائم کر لیں

گٹکے اور ماوے کے استعمال سے لوگ کینسر اور دیگر مختلف امراض میں مبتلا، نشاندہی کے باوجود انتظامیہ خاموش، شہریوں کا حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ

اورماڑہ (آن لائن) اورماڑہ میں گٹکا ماوا مافیا مسلسل سرگرم، گٹکا اور ماوا کی فروخت عروج پر، انتظامیہ ماوا گٹکا فروشوں کے آگے بے بس یا معاملہ کچھ اور تفصیلات کے مطابق اورماڑہ میں گٹکا اور ماوا مافیا نے تگڑے کا لے باخبر ذرائع کے مطابق ہر ماہ لاکھوں روپے بھتہ دے کر موت بیچنے کا کاروبار تاہنوز جاری زہریلے گٹکا ماوا کی وجہ سے لوگ مختلف امراض میں مبتلا ہو رہے ہیں جبکہ ماوا، گٹکا مافیا کے آگے بے بس انتظامیہ نے گھٹنے ٹیک دیئے اور ماڑہ میں انتظامیہ کے ناک کے نیچے بلا خوف گٹکا ماوا کی فیکٹریاں قائم کر دی گئی ہیں جن سے روزانہ لاکھوں روپے کا مضر صحت گٹکا، ماوا تیار کر کے اورماڑہ کے مختلف علاقوں میں باآسانی سپلائی کیا جا رہا ہے۔ ذرائع بتاتے ہیں کہ دوسری طرف حب سے روزانہ کی بنیاد پر 50 سے 60 کٹے ماوا شہزوروں اور ٹرکوں کے ذریعے اورماڑہ پہنچائے جاتے ہیں موت کے سوداگر لاکھوں روپے کا بھتہ دیکر اپنا گھناؤنا کاروبار جاری رکھے ہوئے ہیں جبکہ چند ٹکوں کی خاطر انتظامیہ نے مذکورہ مافیا کو مکمل چھوٹ اور سپورٹ دے رکھی ہے، مافیا نے سستی موت کے دھندے کو اپنا معاش سمجھ کر لوگوں میں زہریلے ماوا گٹکا کی آڑ میں موت بیچ رہے ہیں جس کے باعث لوگ کینسر اور دیگر امراض میں مبتلا ہو رہے ہیں۔ گٹکا اور ماوا کے علاوہ اورماڑہ کی متعدد گلی محلوں میں ام الخبائث ودیگر نشہ آور چیزوں کا فروخت جاری، منشیات کی فروخت پر پابندی کے حوالے سے اورماڑہ کے باشعور وباضمیر دوستوں نے سوشل میڈیا میں رٹ قائم کر رکھی ہے اور متعدد بار نشاندہی کے باوجود بھی تاحال انتظامیہ کی جانب سے منشیات کی روک تھام میں کوئی خاطر خواہ اقدامات نہیں کئے گئے۔ شہریوں نے اعلیٰ حکام سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔

بلوچستان میں سیلاب سے ہلاکتیں 300 سے تجاوز متاثرہ علاقوں میں وبائی امراض میں اضافہ

بارش اور سیلاب سے بلوچستان میں 90لاکھ ایکڑ زرعی اراضی کو نقصان پہنچا' مشرقی بلوچستان میں وبائی امراض خطرناک شکل اختیار کر رہے ہیں

سرکاری محکموں اور دفاعی اداروں کی جانب سے امدادی سرگرمیاں جاری' بلوچستان میں خوراک بحران کا خدشہ

کوئٹہ (صباح نیوز) بلوچستان میں حالیہ بارشوں اور ان کے نتیجے میں آنے والے سیلاب میں جاں بحق افراد کی مجموعی تعداد 300 ہوگئی جبکہ لاکھوں مویشی بھی قدرتی آفت کا شکار ہوگئے۔ پی ڈی ایم اے کے مطابق بلوچستان میں بارشوں اور سیلاب کے باعث جاں بقیہ نمبر 53 صفحہ 7 پر

بحق ہونے والوں میں 137 مرد، 73 خواتین اور 90 بچے شامل ہیں جبکہ بارشوں کے دوران حادثات کا شکار ہوکر 172 افراد زخمی ہوئے، جن میں 91 مرد، 39 خواتین اور 45 بچے شامل ہیں۔ صوبائی ادارے کی جانب سے اعداد و شمار پر جاری رپورٹ میں مزید بتایا گیا ہے کہ مجموعی طور پر صوبے بھر میں 65 ہزار مکانات منہدم اور جزوی نقصان کا شکار ہوئے جبکہ بارشوں میں 1500 کلو میٹر پر مشتمل مختلف شاہراہیں بھی شدید متاثر ہوئی ہیں۔ صوبے میں مجموعی طور پر 2 لاکھ 8 سو 11 ایکڑ زمین پر کھڑی فصلیں سیلاب میں بہہ گئیں۔ علاوہ ازیں بارشوں سے 2 لاکھ 70 ہزار 744 مال مویشی بھی ہلاک ہو گئے۔ تحصیل بھاگ اور بھاگ سٹی میں ملیریا، ہیضہ، گیسٹرو، ڈائریا، دست، الٹی، جلد کی بیماریوں کی لپیٹ میں ہے پورے علاقے میں صورتحال انتہائی خطرناک، تشویش ناک اور انتہائی پریشان کن ہیں سیلاب کے بعد حالات انتہائی خطرناک نظر آرہے ہیں خوراک کی کمی غذائی قلت کی کمی اپنی جگہ لیکن جو پریشان کن سلسلہ اب شروع ہورہا ہے وہ انتہائی دردناک ہوگا لیکن اس طرف حکومت کو سنجیدہ ہوکر سوچنے کی اشد ضرورت ہے بھاگ تحصیل اور سٹی بھاگ اس وقت مختلف امراض کی لپیٹ میں ہے سیلاب کے بعد محکمہ صحت اور ضلعی انتظامیہ کی جانب سے صرف چند گھنٹوں کا ایک روزہ میڈیکل کیمپ لگا کر اپنے آپ کو بری الذمہ قرار نہیں دے سکتے ایک دن اور چند گھنٹوں کے میڈیکل کیمپ سے یہ سیلاب زدگان کے امراض ختم نہیں ہونگے اس وقت بھاگ شہر کے سرکاری ہسپتال میں ادویات نہ ہونے کے برابر ہے کیونکہ پورا تحصیل بھاگ اس وقت سیلاب سے تباہ ہوچکا ہے اور ہر طرف وبائی امراض پھوٹ پڑے ہیں لیکن تحصیل بھاگ کا اکلوتا سول ہسپتال جس میں صرف ایک ڈاکٹر کام کررہا ہے اس کے علاوہ ضلع بولان کچھی کو آفت زدہ بھی قرار دیا جاچکا ہے۔ ضلع ڈیرہ بگٹی بھر میں ملیریا بخار وبائی شکل اختیار کرگیا ڈیرہ بگٹی ٹاؤن، تحصیل سوئی، سب تحصیل پیرکوہ سمیت دیگر علاقوں میں میں ملیریا بخار وبائی شکل اختیار کرگیا سوئی میں ڈینگی کیس رپوٹ سرکاری ہسپتال اور پرائیوٹ کلینکس سینکڑوں مریض زیر علاج آئے روز ملیریا کیسز میں اضافہ بارش کے بعد مچھر مار اسپرے نہ ہونے کی وجہ سے جس سے مچھروں کے کاٹنے سے لوگوں میں ملیریا تیزی سے پھیل رہا ہے ڈیرہ بگٹی ٹاؤن اور سوئی ٹاؤن اور دیگر علاقوں کے عوامی حلقوں نے ڈپٹی کمشنر ڈیرہ بگٹی ممتاز علی سے اپیل کی ہے ملیریا اسپرے جلد سے جلد شروع کیا جائے سوئی، پیرکوہ اور دیگر علاقوں میں ملیریا بخار وبائی شکل اختیار کرگیا جس میں اکثریت بچوں کی ہے شہریوں کے مطابق میونسپل کمیٹی کی جانب سے ملیریا کے مچھروں کو مارنے کیلئے اینٹی سپرے نہیں کیا گیا ہے جس سے بیماری شدت اختیار کرگیا ضلعی انتظامیہ سے نوٹس لینے کی اپیل ہے۔ جبکہ پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان کی جانب سے سیلاب متاثرین کی بحالی کے لیے امدادی سرگرمیاں جاری حکومت بلوچستان، پاکستان آرمی، ایف سی بلوچستان اور سول انتظامیہ کی مشترکہ کاوشوں سے سیلاب زدگان کی بحالی کا سلسلہ تیزی سے جاری ہے۔ سیلاب سے متاثرہ علاقوں کوہلو، سبی، ڈیرہ مراد جمالی، جعفرآباد، نصیرآباد، صحبت پور اور جھل مگسی میں 14 ریلیف کیمپس کام کررہے ہیں جہاں سیلاب زدگان کو دیگر سہولیات کے ساتھ ساتھ پکا ہوا کھانا بھی فراہم کیا جارہا ہے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں راشن کے پیکیس بیلی کاپٹرز کے ذریعے بھی پہنچائے جارہے ہیں۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران نصیرآباد، صحبت پور، بولان، سبی، ڈیرہ بگٹی، خضدار، جعفرآباد، نصیرآباد، جھل مگسی، ڈیرہ مراد جمالی، صحبت پور اور آواران میں 5,128 افراد میں راشن، 5,373 پانی کی بوتلیں، 353 جوس اور دودھ کے کارٹن، بسکٹس، خوردنی تیل اور اسکے علاوہ 7,055 گرم کپڑے، جوتے، 1,123 خیمے، کمبل، برتن، مچھر دانیاں وغیرہ بھی مستحق متاثرین میں تقسیم کی گئیں ہیں۔ پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان کی جانب سے امداد برائے سیلاب متاثرین کے لیے کوئٹہ، چمن، نوشکی، اور دالبندین میں 8 کلکشن پوائنٹس کا قیام عمل میں لایا گیا۔ دادو، سبی اور کوئٹہ کو بجلی فراہم کرنے والی ٹرانسمیشن لائن اور کوگرو کے مقام پر کوئٹہ کو فراہم کی جانی والی بجلی کے 10 کھمبوں کی مرمت کا کام بھی مکمل کر لیا گیا ہے۔ صوبہ بلوچستان میں حالیہ مون سون بارشوں اور سیلاب سے جہاں ایک جانب سینکڑوں گھر تباہ، درجنوں ہلاک ہوگئیں اور لاکھوں افراد بے گھر ہو چکے ہیں

پنجگور چیدگی بارڈر پر تجارتی فروغ کیلئے پاک ایران میں معاہدہ طے

بارڈر کو اشیاء خورد ونوش کی درآمدات اور برآمدات کے حصول کیلئے بھی استعمال میں لانے کا فیصلہ، سیکیورٹی پیٹرولنگ کو بڑھانے پر بھی اتفاق

دونوں ممالک کے درمیان دوستی کا رشتہ مزید مستحکم ہوگا، ڈی سی پنجگور نعیم گچکی، معاملات کو افہام و تفہیم سے حل کیا جائے، ایرانی حکام

مکران (نمائندہ خصوصی) پاک ایران پنجگور چیدگی بارڈر پر تجارت کے فروغ کیلئے پنجگور انتظامیہ اور ایرانی حکام کے درمیان معاہدہ طے پاگیا، پنجگور چیدگی بارڈر کو اشیاء خورد ونوش کی برآمدات اور درآمدات کے حصول کیلئے بھی استعمال میں لانے کا فیصلہ کیا گیا، اس سلسلے میں ڈپٹی کمشنر پنجگور نعیم گچکی اور ایرانی حکام کے درمیان چیدگی بارڈر پر ایک اہم نشست ہوئی، اس موقع پر ایف سی بریگیڈیئر پنجگور عثمان کیانی اور انتظامیہ پنجگور کے دیگر ضلعی افسران بھی موجود تھے، نشست کے دوران دونوں ہمسایہ ممالک کے درمیان تجارت کو فروغ دینے کے حوالے سے بقیہ نمبر 66 صفحہ 7 پر

اہم فیصلے کیے گئے، ڈپٹی کمشنر پنجگور نعیم گچکی اور ایرانی حکام کے درمیان بارڈر پر تجارت سمیت سیکیورٹی کے معاملات پر بھی بات چیت ہوئی اور پاک ایران بارڈر جرائم کا قلع قمع کرنے کیلئے بارڈر کے دونوں اطراف سیکیورٹی کے سخت انتظامات کرنے کے حوالے سے سیکیورٹی پیٹرولنگ کو بڑھانے پر اتفاق کیا گیا جبکہ ڈپٹی کمشنر پنجگور نعیم گچکی نے کہا کہ دونوں ہمسایہ ممالک کے درمیان تجارت کا فروغ دونوں ممالک کے درمیان ایک مضبوط معاشی استحکام کی بنیاد ہوگی اور اس سے دونوں ممالک کے درمیان دوستی کا رشتہ بھی مزید مستحکم ہوگا

خضدار میں ملیریا کی وباء' سول ہسپتال کی دوائیں ختم

سیلاب متاثرین میں سے کئی بخار میں مبتلا' سہولیات فراہم نہیں کی جارہی

خضدار (نمائندہ انتخاب) خضدار اور گردونواح میں ملیریا مرض خطرناک صورتحال اختیار کرگیا۔ خضدار کی سول ہسپتال میں آنے والے بخار کے مریضوں میں 60 سے 70 فیصد مریضوں میں ملیریا پازیٹیو آنے لگا ہے۔ جبکہ سول اسپتال میں ملیریا کی دوائیں بھی ختم بقیہ نمبر 49 صفحہ 7 پر

ہونے سے مریض اور پریشان ہوگئے حالیہ بارشوں کے بعد خضدار اور گردونواح کے دیہاتوں و شہروں میں سیلابی صورتحال پیدا ہونے۔ اور متعدد علاقوں سے بارش کا کھڑا پانی نکاس نہ ہونے کی وجہ سے۔ مچھروں کی آماجگاہ بن گیا۔ جس کی وجہ سے سیلاب متاثرین سمیت اکثر لوگ بخار میں مبتلا ہوگئے۔ خضدار ٹیچنگ ہسپتال میں آنے والے بخار کے مریضوں میں 60 سے 70 فیصد ملیریا پازیٹیو کیسز ہیں۔ جبکہ سول اسپتال میں ملیریا کی دوائیں ختم ہوگئیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 21 SEP 2022 Page No. 16

سیلابی تباہ کاریاں اور اراکین بلوچستان اسمبلی کا مطالبہ!!

مون سون کی غیر معمولی اور انتہائی خلاف توقع بارشیں (جسے ماہرین موسمیاتی تبدیلی کا نتیجہ قرار دیتے ہیں) کے نتیجے میں ملک بھر میں تباہی آئی اور نقصانات ہوئے تاہم سندھ اور بلوچستان میں زیادہ نقصانات ہوئے بلوچستان چونکہ پہلے سے ہی غربت، پسماندگی، بے روزگاری کی بڑھتی ہوئی شرح اور دیگر سماجی اور معاشی وسیاسی مسائل سے دوچار تھا سیلابی تباہ کاریوں کے نتیجے میں مزید کئی برس (بلکہ عشرے) پیچھے چلا گیا ہے وجہ یہ ہے کہ ایک تو صوبے کی زراعت، مالداری اور دیگر شعبے تباہی سے دوچار ہوئے اور مجموعی انفراسٹرکچر کو غیر معمولی نقصانات کا سامنا کرنا پڑا دوسری جانب ان نقصانات کے نتیجے میں صوبے کی معیشت اور معاشرت پر غیر معمولی منفی اثرات مرتب ہوئے اور ہرچند کہ وفاقی اور صوبائی حکومتیں ہونے والے تباہی کے اثرات سے نمٹنے اور نقصانات کے ازالے کے لئے کوشاں ہیں لیکن جس وسیع پیمانے پر تباہی ہوئی ہے اسے دیکھتے ہوئے یہ بات وثوق کے ساتھ کہی جا سکتی ہے کہ درپیش صورتحال سے نکلنے میں غیر معمولی وسائل بھی درکار ہوں گے اور وقت بھی کافی لگ سکتا ہے ایسے میں گزشتہ روز بلوچستان اسمبلی سے ایک بار پر یہ مطالبہ سامنے آیا ہے کہ وفاقی حکومت صوبے کے ساتھ خصوصی معاونت کرے یعنی ہونے والے نقصانات سے نمٹنے کے لئے جو خطیر رقم درکار ہیں وفاق بلوچستان کو اس کا زیادہ سے زیادہ حصہ فراہم کرے اس سے قبل بلوچستان اسمبلی نے اپنے گزشتہ سیشن میں ایک مشترکہ قرارداد بھی متفقہ طور پر پاس کی تھی جس میں اس رائے کا اظہار کیا گیا تھا کہ ہونے والے تباہی سے نمٹنا اکیلے صوبے کے بس کی بات نہیں لہٰذا وفاقی حکومت بلوچستان کو پچاس سے ساٹھ ارب روپے اور دیگر وسائل مہیا کرے تاکہ ہونے والے نقصانات کا ازالہ ممکن ہو اب اگرچہ گزشتہ روز کے اجلاس میں باضابطہ کوئی قرارداد نہیں لائی گئی تاہم جملہ اراکین (جنہوں نے اس فوری عوامی نوعیت کے حامل مسئلے پر اظہار خیال کیا) خواہ حکومت سے ہوں یا اپوزیشن سے نے بار بار اس نکتے کی وضاحت کی کہ بلوچستان کے پاس وسائل کی کمی ہے صوبہ اکیلے اتنے وسیع نقصانات کا سامنا نہیں کر سکتا لہٰذا متاثرہ علاقوں کے لئے وفاق صوبے کے ساتھ خصوصی معاونت کرے اس موقع پر بعض اراکین نے یہ تجویز بھی دی کہ بلوچستان اسمبلی کے اراکین پر مشتمل ایک پارلیمانی کمیٹی تشکیل دی جائے جو وفاق میں جا کر اس معاملے پر بات کرے۔ اراکین اسمبلی کا کہنا تھا کہ رواں برس اب تک مون سون بارشوں کے جتنے بھی سپیل آئے ان کے نتیجے میں وسیع پیمانے پر نقصانات ہوئے صوبے کے طول و عرض میں سیلاب نے تباہی مچادی ہے، شدید بارشوں اور سیلاب سے صوبے کا نقشہ تبدیل ہو کر رہ گیا ہے تمام اضلاع تباہی و بربادی کا منظر پیش کر رہے ہیں اور ایک اندازے کے مطابق کھربوں روپے کے نقصانات ہوئے ہیں ان صرف قیمتی انسانی جانیں ضائع ہوئیں بلکہ مکانات، زرعی شعبہ، لائیو اسٹاک بری طرح متاثر ہوئے پچاس دن تک جاری رہنے والی بارشوں نے صوبے بھر میں تباہی مچائی سیلاب سے متاثرہ علاقوں کی بحالی ایک یا دو سال میں ممکن نہیں اس میں وقت لگے گا اور اربوں روپے خرچ ہوں گے جبکہ صوبائی حکومت کے پاس صرف ترقیاتی مد میں اسی ارب روپے ہوتے ہیں اسمبلی کو ملکر وفاق سے بات کرنی چاہئے بلوچستان میں سیلاب کی صورتحال پر وفاقی حکومت، وزیراعظم حتیٰ کہ اقوام متحدہ نے بھی تشویش کا اظہار کیا ہے لوگ اب بھی کھلے آسمان تلے پڑے ہیں سیلاب متاثرہ علاقوں میں مختلف امراض پھیل رہے ہیں اموات ہو رہی ہیں اتنی بڑی تباہی سے نمٹنا اکیلے حکومت کے بس کی بات نہیں بلوچستان کو پورے ملک کی امداد کی ضرورت ہے بلوچستان اس وقت المیے سے گزر رہا ہے اس پر توجہ دی جائے اس موقع پر جہاں بعض اراکین نے مختلف تجاویز دیں وہاں بعض اراکین نے پی ڈی ایم اے کی کارکردگی پر بھی سوالات اٹھائے جبکہ صوبائی حکومت کی جانب سے جاری امداد و بحالی کی سرگرمیوں پر بھی خود حکومتی بنچز سے صدائے احتجاج بلند کیا گیا ہم یہ نہیں کہتے کہ سیلاب متاثرہ علاقوں میں امداد و بحالی کی سرگرمیاں سو فیصد اطمینان بخش ہیں البتہ اس کا یہ بھی مطلب نہیں کہ خدانخواستہ حکومت کچھ نہیں کر رہی یقیناً محدود وسائل کے باوجود وفاقی اور صوبائی حکومتیں امداد و بحالی کی سرگرمیوں میں مصروف عمل ہیں وسائل انتہائی کم اور نہ ہونے کے برابر جبکہ اس کے مقابلے میں مسائل انتہائی زیادہ اور ہمہ گیر ہیں ایسے میں یہ بات تو درست اور دل کو لگتی ہے کہ بلوچستان کے ساتھ وفاقی حکومت خصوصی معاونت کرے ایسا ہونا چاہئے لیکن اس کے ساتھ ساتھ بعض اقدامات ایسے بھی ہیں جو صوبائی حکومت نے خود کرنے ہیں ان کے لئے نہ تو وفاق کو قصوروار ٹھہرایا جا سکتا ہے اور نہ ہی وفاقی حکومت سے کسی قسم کا گلہ شکوہ کیا جا سکتا ہے سب سے پہلا کام جو بلوچستان حکومت کو مزید ایک لمحہ ضائع کئے بغیر کرنا چاہئے وہ یہ ہے کہ حالیہ بارشوں کے دوران جتنے ترقیاتی منصوبوں کا نام و نشان مٹا ان کے حوالے سے ایک فیکٹ فائنڈنگ کمیٹی بنائی جائے جو اس بات کا تعین کرے کہ ڈیمز، سڑکیں اور چھوٹے بڑے برجز یا دیگر سرکاری تعمیرات جو دوسرے تیسرے یا کسی بھی سپیل میں دباؤ برداشت نہ کرتے ہوئے بہہ گئے ان کی تعمیر کب، کس کی تجویز سے ہوئی کس مالی سال کی پی ایس ڈی پی میں یہ سکیمات ڈالی گئی کس نے منصوبے کی تکمیل کرائی اس کا بظاہر کوئی فائدہ نہیں کہ جو ہونا تھا ہو چکا اور بعض حلقوں کے نزدیک اب یہ ساری سرگرمی سانپ گزرنے کے بعد لکیر پیٹنے کے مترادف ہے لیکن ہم یہ سمجھتے ہیں کہ اس اقدام سے اس تاثر کی نفی ہو گی کہ بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں پر کوئی چیک اینڈ بیلنس نہیں ہوتا، اس طرح وفاق اور دیگر صوبوں میں بھی بلوچستان سے متعلق ایک اچھا تاثر جائے گا کہ سرکاری خزانے سے نکلنے والی پائی پائی کا یہاں حساب رکھا جاتا ہے دوسری خاص الخاص بات جو وقت کی ضرورت بھی ہے اور حالات کا تقاضہ بھی وہ یہ ہے کہ بلوچستان اسمبلی یا بلوچستان حکومت بات بے بات وفاقی حکومت سے گلے شکوے کرنے کی بجائے پہلے اپنے اخراجات میں کمی کی سبیل کرے اخراجات اور آمدن میں توازن لانے کے لئے کابینہ میں کمی سے لے کر غیر ضروری اخراجات کے مکمل خاتمے تک ہمہ گیر اقدامات لازم ہیں ساتھ ہی ساتھ اگر بلوچستان حکومت چاہے تو بلوچستان اسمبلی میں نقصانات پر بلاوجہ کے مباحثوں کی بجائے اس تجویز پر بحث کرا سکتی ہے کہ ایسے حالات میں جب صوبے کی ترقیاتی ضروریات تبدیل ہوئی ہیں کیا یہ درست عمل نہیں ہو گا کہ جاری ترقیاتی منصوبوں پر تھوڑا یا بہت جتنا بھی کام ہوا ہے اسے وہیں روک کر ترقیاتی اخراجات کا رخ امداد و بحالی اور تعمیر نو کی جانب موڑ دیا جائے اگر یہ تجویز مناسب ہے تو اس سے چشم پوشی یا اغماض برتنے کی قطعی کوئی گنجائش نہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6 Dated 21 SEP 2022 Page No. 17

حکومتی امداد، متاثرین بارے جے آئی ٹی تشکیل دینے کا مطالبہ

بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں سیلاب کی تباہ کاریوں کے بعد حکومتی امداد اور متاثرین کی دادرسی پر سوال اٹھاتے ہوئے جے آئی ٹی تشکیل دینے کا مطالبہ کردیا، ایوان میں صوبائی مشیر داخلہ ضیاء لانگو کی اراکان اسمبلی ظہور بلیدی اور سلیم کھوسہ کے درمیان معمولی نوق جوق اور سخت جملوں کا تبادلہ خیال ہوا اجلاس میں رکن صوبائی اسمبلی قادر نائل کی جانب سے عبدالخالق ہزارہ کے بیٹے کی وفات پر فاتحہ خوانی کی اپیل کی جس پر ڈپٹی اسپیکر نے عبدالخالق ہزارہ کے بیٹے کیلئے فاتحہ خوانی کی اس کے بعد پارلیمانی سیکرٹری خلیل جارج نے پوائنٹ آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ ملکہ الزبتھ دوئم ایک عظیم خاتون تھی انہوں نے انسانیت کی خدمت کی، ان کے رحلت پر میں ان کیلئے دعا پڑھتا ہوں جس پر انہوں نے دعا پڑھی، پوائنٹ آرڈر پر پشتونخوا میپ کے پارلیمانی لیڈر نصر اللہ زیرے نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ صوبے کے 34 میں سے 32 اضلاع طوفانی بارشوں اور سیلاب سے متاثر ہوئے ہیں، زراعت، لائیو اسٹاک تباہ ہو چکے ہیں بڑے پیانے پر جانی نقصانات ہوئے ہیں لوگوں کے گھر منہدم ہو چکے ہیں کوئٹہ سے لیکر قلعہ سیف اللہ، زیارت نصیر آباد، جعفر آباد، جھل مگسی، مستونگ، پنجپائی سمیت صوبے کے 32 اضلاع میں تباہی مچائی ہے ہنہ اوڑک کا نقشہ ہی تبدیل کردیا مشرقی بائی پاس، اغبرگ، کچلاک میں بھی سیلابی ریلوں نے تباہی مچائی، اسمبلی اجلاس کے دوران ایک پورا دن سیلاب کی تباہ کاریوں پر بحث کی جائیں، جس پر ڈپٹی اسپیکر نے اراکین اسمبلی سے جمعرات کو سیلاب کی تباہ کاریوں کے حوالے سے اراکین اسمبلی سے رائے مانگی، اراکین اسمبلی نے رائے کی بجائے بحث شروع کی، رکن صوبائی اسمبلی ظہور بلیدی نے کہا کہ سیلاب کی تباہ کاریوں کی لمبی فہرست ہیں آج بھی بہت سے لوگ کھلے آسمان تلے پڑے ہیں، انہیں امداد کی ضرورت، ٹینٹ وراشن کی ضرورت، بلوچستان میں 200 سے 300 ارب روپے کے نقصانات ہوئے ہیں، رکن صوبائی اسمبلی میر سلیم کھوسہ نے پوائنٹ آف آرڈر پر کھڑے ہوکر کہا کہ ضلع صحبت پور حالیہ بارشوں سے مکمل طور پر تباہ ہو چکا ہے، نصیر آباد میں اکثریت لوگ کچے مکانات میں رہتے ہیں سو فیصد انکے مکانات ختم ہو چکے ہیں، 20 لاکھ آبادی متاثر ہوئی ہے، لوگوں نے سڑکوں اور اونچے جگہوں پر پناہ لی ہے، بہت سے علاقوں میں ابھی تک حکومتی امداد نہیں پہنچا ہے، مختلف بیماریاں پھیل چکی ہے، جگہ جگہ پٹ فیڈر اور دیگر کینالوں میں شگاف پڑ چکے ہیں میں مطالبہ کرتا ہوں کہ اس کیلئے جے آئی ٹی تشکیل دیا جائے تاکہ دودھ کا دودھ پانی کا پانی ہو جائے، صوبائی وزیر ایریگیشن محمد خان لہڑی نے کہا کہ سیلاب کا تمام پانی میرے حلقہ انتخاب سے گزر گیا ہے لوگوں کے تیار فصلات تباہ کرتے ہوئے گئی ہے ہمیں سیاسی پوائنٹ اسکورنگ کی بجائے لوگوں کی مدد کرنی چاہیے، پٹ فیڈر کینال تین چار دنوں تک اس میں پانی بحال ہوگا، صحبت پور کو کس نے ڈوبایا ضرور اسکی انکوائری کی جائے، اس موقع پر صوبائی مشیر داخلہ و پی ڈی ایم اے ضیاء لانگو نے کہا کہ ہم نے ڈھائی ہزار راشن، ٹینٹ صحبت پور میں پہنچایا ہیں لیکن ہمیں زمین چاہیے تھی سلیم کھوسہ نے ہمیں زمین نہیں دی، جس پر سلیم کھوسہ نے کہا کہ 20 لاکھ آبادی میں ڈھائی ہزار لوگوں کو راشن دینا اونٹ کے منہ میں زیرے کے مترادف ہے، پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے اے این پی کے پارلیمانی لیڈر اصغر خان اچکزئی نے کہا کہ ہرنائی میں خالقداد کو شہید کیا گیا اس کا ایف آئی آر بھی ہوا تمام علاقوں میں مظاہرے ہوئے ہیں، حکومت وضاحت کریں کہ انہوں نے اس حوالے سے کیا کیا ہے، جس پر مشیر داخلہ ضیاء لانگو نے کہا کہ یقیناً 14 اگست کو خالقداد فائرنگ سے شہید ہوا تھا ہم انکے دفنانے کیلئے چلے گئے پھر ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں تمام مطالبات مانے گئے چیف سیکرٹری بلوچستان نے مجھے بتائے کہ تمام مطالبات انکے حل کردیے گئے ایک دو روز میں آپ سب کو اس حوالے سے آگاہ کیا جائیگا، اصغر خان اچکزئی نے کہا کہ وفاقی حکومت کے حوالے سے بلوچستان اسمبلی میں جتنے قرارداد پیش کیے جاتے ہیں، ان پر تو عملدرآمد نہیں ہوتا لیکن صوبائی حکومت کے حوالے سے شاہینہ بی بی مسلم باغ کو ضلع بنانے کا قرارداد پیش کیا جسے ایوان نے متفقہ طور پر منظور کرلیا لیکن تاحال اس پر عملدرآمد نہیں ہوا، ڈپٹی اسپیکر نے ظہور احمد بلیدی، قادر نائل، عبدالواحد صدیقی اور احمد نواز بلوچ رواں اجلاس کیلئے پینل آف چیئرمین مقرر کیا، اسمبلی اجلاس میں رکن صوبائی اسمبلی میر زابد ریکی کی جانب سے پوچھے گئے اپنے ایک سوال کے جواب میں صوبائی وزیر تعلیم میر نصیب اللہ مری نے کہا کہ مالی سال 2020/21 کی بجٹ میں محکمہ ثانوی تعلیم ضلع واشک کے جاری اسکیمات کیلئے رقم مختص کی گئی، پشتونخوا میپ کے رکن صوبائی اسمبلی نصر اللہ زیرے کی جانب سے پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں صوبائی وزیر تعلیم عبدالواحد صدیقی نے کہا کہ مالی سال 2021/22 کے بجٹ میں محکمہ ثانوی تعلیم کیلئے 16 تا 18 کی کل 5 سو آسامیاں تخلیق کی۔

Feudal lords

The Sindh Chamber of Agriculture (SCA) has alleged that influential figures, including some feudal lords of Balochistan, have released floodwaters into Sindh by giving a cut in the Saifullah Magsi branch instead of leaving the deluge to take its natural course through Heerdain drain. It claimed they resorted to the act to save their own lands. The chamber's Larkana division, in a compiled report about the widespread devastation by rains and floods in Qambar-Shahdadkot district, said that releasing Balochistan's huge quantum of water into Hamal Lake had created a critical situation and posed threat to the 119-mile-long Flood Protection Bund (FP Bund). The chamber's divisional president Siraj-ul-Oliya Rashdi claimed that from 1975 to 2010, the floodwater coming from Balochistan had been safely travelling through the natural route up to the Manchar Lake. The report painted a pathetic picture of the devastation of agricultural land right from Jhal Magsi up to Sehwan and onwards, said that the gushing water had not only ruined the fertile lands, but also vanished hundreds of villages coming in its way. The claims of SCA might be accurate but it is a fact that the feudal lords, Sardars and Nawabs enjoy great power in their respective areas and they have good say in administrative affairs of their particular district. Regrettably, reports and video footage pouring from different flood affected areas of the province suggest that the feudal lords and tribal chiefs and MPAs are depriving the victims of relief goods. Reportedly, the relief goods are stored in godowns of feudal lords and relief goods are distributed amongst victims after their consent instead of adopting a proper procedure. They allegedly keep depriving flood victims and distribute relief goods to maintain their dominion over them which is absolutely unjust and unethical. Sadly, the marooned people who lost their livestock, belongings and agricultural lands are encamped in tents and looking for help to survive. The displaced families are also unable to bury their loved-ones, as they could not find space for burial. Water-borne, air-borne and vector-borne diseases including malaria have inflicted the IDPs which urgently required extraordinary steps to mitigate marooned peoples' sufferings. Flood victims are already braving starvation and passing through hard times therefore in such precarious circumstances depriving them of relief goods is a more painful act. Therefore, it is essential that the government must ensure proper survey and distribution of all relief goods to affected people through its own administration so that all marooned people can survive. All relief goods must be distributed completely on merit and the administration should not succumb to any political pressure in this connection.

بلوچستان میں ایک بار پھر تبدیلی کی افواہیں، وزیراعلیٰ متحرک ہوگئے

کوئٹہ سے رضاالرحمان کا تجزیہ

بلوچستان میں ایک بار پھر تبدیلی کی خبریں گردش کررہی ہیں؟ لیکن ان خبروں میں کس قدر سچائی ہے، کیا وزیراعلیٰ عبدالقدوس بزنجو کی مخلوط حکومت ہچکولے کھا رہی ہے کہ میر عبدالقدوس بزنجو ایک مرتبہ پھر متحرک ہوگئے ہیں۔ سیاسی حلقوں اور سوشل میڈیا پر گزشتہ چند دنوں سے واویلا چل رہا ہے کہ اپوزیشن جماعتوں بی این پی مینگل اور جمیعت علماء اسلام (ف) کو وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے حکومت میں شمولیت کی دعوت دے دی ہے جبکہ بی این پی نے بزنجو حکومت کا حصہ بننے سے معذرت کرلی ہے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ حکومت سے شمولیت میں معذرت کے باوجود بزنجو حکومت کو مکمل حمایت حاصل ہے اور ان کے حمایت یافتہ افسران اور بیوروکریٹس کو کلیدی عہدوں پر فائز کیا گیا ہے جبکہ پراسیکیوٹر جنرل بلوچستان کا تعلق بھی بی این پی سے ہے۔ تاہم دوسری اپوزیشن جماعت جمیعت علماء اسلام (ف) نے بعض اہم محکموں کے قلمدان کا مطالبہ کردیا ہے۔ سیاسی حلقوں میں جمیعت کی بزنجو حکومت میں شمولیت کے حوالے سے کافی ہلچل ہے جبکہ جمیعت علماء اسلام (ف) کی شمولیت کی خبروں نے بی اے پی اور اسکے اتحادیوں کو بھی تشویش میں مبتلا کردیا ہے۔ وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو جن کا ایک منجھے ہوئے سیاسی کھلاڑی کے طور پر شمار کیا جاتا ہے، نواب ثناء اللہ زہری اور جام کمال عالیانی کی حکومتوں کو جس طرح سے گرانے کے لئے انہوں نے سیاسی حکمت عملی مرتب کی اسے سیاسی حلقوں میں سیاسی شطرنج کا اچھا کھلاڑی تصور کیا جاتا ہے۔ ان سیاسی حلقوں کے مطابق وزیراعلیٰ بزنجو جو کہ جام کمال کی حکومت کے بعد متحدہ اپوزیشن کی حمایت سے مخلوط حکومت چلا رہے ہیں اور مضبوط تصور کئے جاتے ہیں، بی اے پی اور بعض اتحادیوں کی جانب سے بار بار انہیں بعض معاملات میں پریشانی کا سامنا ہے گو کہ وہ ایک دھیمے مزاج کے مالک ہیں لیکن سیاسی بلیک میلنگ میں نہیں آتے۔ سیاسی حلقوں کے مطابق اسی لئے انہوں نے سیاسی پینترا بدلتے ہوئے اپوزیشن جماعتوں کو باقاعدہ اپنی حکومت میں شامل کرنے کا فیصلہ کرتے ہوئے دعوت دی اس سلسلے میں انہوں نے یکے بعد دیگرے جمیعت علماء اسلام کے صوبائی امیدوار وفاقی وزیر مولانا عبدالواسع سے ملاقاتیں کیں جن میں جے یو آئی (ف) بلوچستان کی حکومت میں شمولیت کا معاملہ زیر بحث رہا۔ جے یو آئی (ف) کے پارلیمانی گروپ نے جے یو آئی (ف) کے مرکزی سربراہ مولانا فضل الرحمٰن سے بھی ملاقات کی اور انہیں بھی اس حوالے سے اعتماد میں لے لیا۔ اسلام آباد میں جے یو آئی (ف) کے صوبائی امیر اور وفاقی وزیر مولانا عبدالواسع سے حالیہ ملاقات جس میں جے یو آئی سے تعلق رکھنے والے متحدہ اپوزیشن کے لیڈر ملک سکندر ایڈووکیٹ بھی موجود تھے، اس ملاقات میں جے یو آئی (ف) کی جانب سے بزنجو حکومت میں باقاعدہ شمولیت پر نیم رضامندی ظاہر کی گئی تاہم کتنی وزارتیں اور کون سے محکمے؟ ان پر مزید بات چیت کے لئے وزیراعلیٰ بزنجو نے کچھ وقت مانگ لیا ہے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق وزیراعلیٰ بزنجو اپنی جماعت بی اے پی اور اتحادیوں کو ناراض کرنے کے حق میں نہیں تاہم ان کی کابینہ میں شامل جو لوگ انہیں اندرونی تنگ کررہے ہیں انہیں وہ سبق سکھانے کے موڈ میں ضرور ہیں۔ بزنجو کابینہ 18ویں ترمیم کے تحت مکمل ہے، 14 وزراء اور 5 مشراء کے ساتھ ان کی کابینہ کام کررہی ہے۔ جس میں ان کی حکومت بنانے اور سابق وزیراعلیٰ جام کمال کے خلاف ہراول دستے میں شامل اتحادی جماعتوں اور بی اے کے جانثار ارکان اسمبلی شامل ہیں۔ جمیعت علماء اسلام کی شمولیت کے بعد لامحالہ وزیراعلیٰ بزنجو کو اپنی اس کابینہ میں ردوبدل کرتے ہوئے بعض کو فارغ بھی کرنا ہوگا؟ جو کہ ان کے نہ صرف مزاج کے خلاف ہے بلکہ مستقبل میں ان کی حکومت کے لئے بھی مشکلات کا باعث بن سکتا ہے بلکہ آگے چل کر بی اے پی میں اختلافات اور اتحادیوں میں ناراضگی بھی سر اٹھا سکتی ہے؟ سیاسی مبصرین کے مطابق وزیراعلیٰ بزنجو نے بلوچستان میں اپنے حلقہ انتخاب آواران کے حالیہ دورے کے بعد کراچی میں قیام کے دوران بی این پی مینگل کے سربراہ اور رکن قومی اسمبلی سردار اختر جان مینگل سے بھی ملاقات کی اور جے یو آئی (ف) کی حکومت میں باقاعدہ شمولیت سمیت گورنر بلوچستان کی تقرری اور دیگر سیاسی امور پر تفصیلاً تبادلہ خیال کیا ہے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق کراچی میں قیام کے دوران وزیراعلیٰ بزنجو اور سابق وزیراعلیٰ جام کمال عالیانی کے درمیان بھی ایک بیٹھک فکس ہوئی لیکن بعض ناگزیر وجوہات کی بناء پر ان کے درمیان ملاقات نہ ہوسکی۔ سیاسی مبصرین کے مطابق اپوزیشن جماعتیں بی این پی اور جے یو آئی جام کمال کی حکومت کے خاتمے کے بعد روز اول سے وزیراعلیٰ عبدالقدوس بزنجو کے ساتھ کھڑی ہیں اور انہیں وزیراعلیٰ بزنجو کی جانب سے کافی حد تک "لیفٹ" بھی ہے، ان کی مرضی سے ان کے حلقہ انتخاب میں تمام انتظامیہ تعینات ہے۔ صوبائی پی ایس ڈی پی میں انہیں اچھا خاصہ فنڈ بھی ملا ہے۔ اسی طرح ان کے حلقوں میں سیلاب سے ہونے والی تباہ کاریوں کے حوالے سے ازالے، راشن اور بحالی کیلئے حکومت ترجیحی بنیادوں پر اقدامات بھی کررہی ہے جس کا گلہ حکمران جماعت بی اے پی اور انکی اتحادی جماعتوں کو ہے لیکن اس کے باوجود جمیعت علماء اسلام (ف) کے پارلیمانی گروپ میں بعض ارکان کی یہ خواہش ہے کہ باقاعدہ حکومت میں شمولیت اختیار کرکے وزارتیں لی جائیں جبکہ ایسی ہی خواہش بی این پی کے پارلیمانی گروپ میں بھی بعض ارکان کی تھی لیکن پارٹی کے سربراہ سردار اختر مینگل نے صاف الفاظ میں شمولیت سے معذرت کرتے ہوئے پارٹی کو نہ صرف ایک بڑی سیاسی تنقید سے بچالیا ہے بلکہ ان کا یہ فیصلہ ایک سیاسی فیصلہ ہے، یہی وجہ ہے کہ وفاقی حکومت کا حصہ ہوتے ہوئے ان کی جماعت نے گورنرشپ کے لئے محمد ولی کاکڑ کا نام بھیجا ہے لیکن اس پر زور نہیں دیا۔ وزیراعظم میاں شہباز شریف کی جانب سے گورنر بلوچستان کے لئے محمد ولی کاکڑ کے نام کی منظوری کے باوجود صدر مملکت کے دفتر میں فائل ابھی تک پڑی ہوئی ہے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق مسلم لیگ (ن) کی جانب سے بھی گورنر بلوچستان کے لئے سردار یعقوب ناصر کا نام سوشل میڈیا پر لیا گیا ہے لیکن ن لیگ کے ذرائع نے انکی تردید کی ہے جبکہ بعض سیاسی مبصرین کا کہنا ہے کہ بی اے پی کے اسپیکر جان محمد جمالی قائمقام گورنر کی حیثیت سے اپنے فرائض کچھ عرصے تک سرانجام دیتے رہیں گے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق وزیراعلیٰ پر کابینہ میں ردوبدل کیلئے دباؤ بھی بڑھ گیا ہے۔ جمیعت علماء اسلام (ف) شامل ہوتی ہے یا نہیں لیکن کابینہ کے محکموں میں ردوبدل آئندہ چند روز میں ناگزیر ہے اور اس حوالے سے ایک وزیر سے اہم محکمہ واپس لیا جاسکتا ہے؟ اس وزیر کو کابینہ میں رہتے ہوئے کوئی اور محکمہ تفویض ہوگا لیکن اس محکمے کی اہمیت اور شکایات کی بناء پر قلمدان واپس لینے کا اصولی فیصلہ کرلیا گیا ہے۔ ●

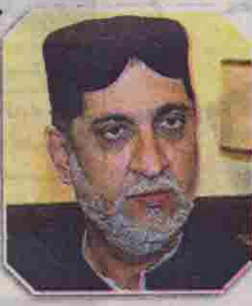

JUI-F sets 'minus PTI' condition for joining BAP coalition

By Saleem Shahid

QUETTA: The Jamiat Ulema-i-Islam-Fazl has made it clear to the Balochistan Awami Party that it will join the provincial government only if the Pakistan Tehreek-i-Insaf is removed from the cabinet, a reliable source told *Dawn* on Monday.

Negotiations between the two parties in Islamabad have hit snags over the JUI-F demand, the source added.

A minister who belongs to the PTI expressed the fear that his party could be dropped from the cabinet at any time.

However, the provincial government remained silent on the matter.

The offer was made by Chief Minister Abdul Qudoos Bizenjo to the JUI-F a few days ago after he came under fire from members of his own party over issues of governance.

After initial contacts between Mr Bizenjo and Maulana Abdul Wasey, the JUI-F's provincial chief, several rounds of formal talks have been held so far.

Maulana Wasey got in touch with Maulana Fazlur

Continued on Page 5

Rehman, his party's chief, to take him into confidence about the negotiations.

A JUI-F delegation had a meeting with Chief Minister Abdul Qudoos Bizenjo in Islamabad and informed him about the party's terms and conditions for joining the provincial government. These include ministries and portfolios of its choice.

Another meeting between the two parties is on the cards.

"Negotiations are in progress and a few more rounds cannot be ruled out for a positive result," sources close to the chief minister said.

Malik Sikandar Khan, the JUI-F's parliamentary leader in Balochistan Assembly, told *Dawn* late on Monday night: "We are in the dark about the talks. Negotiations are going on and no final decision has been taken. Chief Minister Bizenjo and the JUI-F leadership are in Islamabad and in touch with each other."

Sources in BAP said Mr Bizenjo had also made an offer to Sardar Akhtar Jan Mengal of the Balochistan National Party (BNP-Mengal) to join the coalition government during his visit to Karachi.

Initial reports suggest that Sardar Mengal had declined the offer.

The Awami National Party, which is part of the coalition government in Balochistan, has expressed its displeasure over the chief minister's offer to JUI-F, sources told *Dawn*.

Asghar Khan Achakzai, the party's parliamentary leader in the provincial assembly, expressed his reservations over the offer while talking to the media on Monday.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Tribune Express Karachi

Bullet No. 7

Dated: 20 SEP 2022 Page No. 23

JUI-F likely to join Balochistan government

CM Bizenjo to again meet religious party delegation today

SYED ALI SHAH
QUETTA

POWER POLITICS: A Jamiat Ulema-e-Islam (JUI-F) delegation meets with Balochistan Chief Minister Abdul Quddus Bizenjo in Islamabad. PHOTO: EXPRESS

The Jamiat Ulema-e-Islam (JUI-F) is likely to join the coalition Balochistan government soon as its lawmakers showed their inclination during a detailed meeting with Chief Minister Abdul Quddus Bizenjo in Islamabad.

"The JUI-F has decided to join the coalition government," a lawmaker of the religious party, on the condition of anonymity, told *The Express Tribune* via telephone.

With 11 lawmakers in the house of 65, the JUI-F is the second largest parliamentary party and largest opposition party.

The party had played a crucial role in the success of the vote of no confidence against former Balochistan chief minister Jam Kamal Khan in October last year.

CM Bizenjo called on Federal Minister for Housing Maulana Abdul Wasey in Islamabad.

Balochistan Assembly Opposition Leader Malik Sikandar Advocate, Minister Sardar Abdul Rehman Khetran and other lawmakers were also present at the meeting.

"Bizenjo held a three-hour-long meeting with the JUI-F delegation," the lawmaker mentioned, adding that the meeting discussed the allocation of portfolios with the CM.

"The party also put a condition that the lawmakers belonging to the former ruling party Pakistan Tehreek-e-Insaf (PTI) should not be part of the future coalition government."

The PTI has two provincial ministers – Naseebullah Marri and Mobeen Khilji – and Balochistan Assembly

> With 11 lawmakers [in] the house of 65, th[e] JUI-F is the second largest parliament[ary] party and largest opposition party

Deputy Speaker Ba[...] Musakhail.

"We have asked the C[...] withdraw the PTI minis[...] portfolios," a well-pl[...] source in the JUI-F said[...]

CM Bizenjo and the [...] delegation were expe[...] to meet on Tuesday (t[...] to give a final shape t[...] new alliance and the [...]gious party's participa[...] in the government.

The Balochistan Nat[...] Party (BNP), the se[...] largest opposition par[...] the province, has not [...] any decision in this r[...] so far.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 21 SEP 2022 Page No.

کوئٹہ: چیف سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی سیکرٹریز کمیٹی اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

چیف سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی میں گڈ گورننس پر لیکچر دے رہے ہیں

Century Express Quetta

چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی
میں گڈ گورننس پر لیکچر دے رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی سیکرٹریز کمیٹی اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

INTEKHAB QUETTA

چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی میں گڈ گورننس پر لیکچر دے رہے ہیں

چیف سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی میں گڈ گورننس پر لیکچر دے رہے ہیں

☆☆☆☆☆☆ کوئٹہ، شہر کی روایتی خوبصورتی کی بحالی سے متعلق چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی شہر کے مختلف علاقوں کا دورہ کررہے ہیں ☆☆☆☆☆☆

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. Dated: 21 SEP 2022 Page No.

ہرنائی: مشیر داخلہ میر ضیاء لانگو اور سینئر صوبائی وزیر نور محمد دمڑ دھرنا کمیٹی سے مذاکرات کر رہے ہیں (جنگ فوٹو)

ہرنائی، مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو احتجاجی دھرنے کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.____ Dated: 21 SEP 2022 Page No.____

وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو میتھوڈسٹ چرچ میں ملکہ الزبتھ دوئم کے انتقال پر منعقدہ دعائیہ تقریب سے خطاب کررہے ہیں

کوئٹہ: وزیراعلیٰ عبدالقدوس بزنجو، خلیل جارج، سردار عبدالرحمن کھیتران، سینیٹر عبدالقادر ملکہ الزبتھ کی تصویر پر پھول چڑھا رہے ہیں

وزیراعلیٰ عبدالقدوس بزنجو اساتذہ میں لیپ ٹاپ تقسیم کرنیکی تقریب سے خطاب کررہے ہیں

وزیراعلیٰ عبدالقدوس بزنجو میتھوڈسٹ چرچ میں ملکہ الزبتھ کے انتقال پر دعائیہ تقریب میں شریک ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No.

Dated: 21 SEP 2022 Page No.

QUETTA: Chief Minister Balochistan Abdul Quddus Bizenjo distributes laptops among teachers on Tuesday.